زندہ پتّھر اور پاک قوم

۴ جب تُم اُس زندہ پتّھر کے پاس آتے ہو جسے آدمیوں نے
ردّ کر دیا تھا لیکن خدا نے قیمتی سمجھ کر چُن لیا تھا ۵ تو تُم بھی زندہ
پتّھروں کی طرح ایک رُوحانی گھر کی تعمیر کے لیے چُنے جاتے ہو
تاکہ تُم وہاں مُقدّس کاہنوں کا فرقہ بن کر ایسی رُوحانی قُربانیاں پیش
کرو جو یسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے خدا کے حضُور میں مقبُول ہوتی ہیں۔
۶ کیونکہ پاک کلام میں آیا ہے:

دیکھو! میں صِیّونؔ میں
کونے کا چُنا ہُوا اور قیمتی پتّھر رکھ رہا ہُوں،
جو اُس پر ایمان لائے گا
کبھی شرمندہ نہ ہوگا۔

۷ تُم ایمان لانے والوں کے لیے تو وہ پتّھر قیمتی ہے لیکن ایمان
نہ لانے والوں کے لیے،

مِعماروں کی طرف سے ردّ کیا ہُوا پتّھر ہی
کونے کے سِرے کا پتّھر ہو گیا۔

۸ اور

ٹھیس لگنے کا پتّھر
اور ٹھوکر کھانے کی چٹان بن گیا۔

وہ کلام پر ایمان نہ لانے کی وجہ سے ٹھوکر کھاتے ہیں اور اِسی کے
لیے وہ مُقرّر بھی ہُوئے تھے۔
۹ لیکن تُم ایک چُنی ہُوئی نسل، شاہی کاہنوں کی جماعت،
مُقدّس قوم اور ایسی اُمّت ہو جو خدا کی خاص مِلکیّت ہے تاکہ
تمہارے ذریعہ اُس کی خُوبیاں ظاہر ہوں جس نے تمہیں اندھیرے
سے اپنی عجیب روشنی میں بُلایا ہے ۱۰ پہلے تُم کوئی اُمّت ہی نہ تھے،
اب خدا کی اُمّت بن گئے ہو۔ تُم جو پہلے خدا کی رحمت سے محروم
تھے اب اُس کی رحمت کو پا چُکے ہو۔
۱۱ عزیزو! تُم جو مہاجروں اور پردیسیوں کی طرح زندگی گزار
رہے ہو، میں تمہاری منّت کرتا ہُوں کہ تُم اُن بُری جسمانی خواہشوں
سے دُور رہو جو تمہاری رُوح سے لڑائی کرتی رہتی ہیں۔ ۱۲ اور غیر
قوموں میں اپنا چال چلن ایسا نیک رکھّو کہ اُن کے اِس اِلزام کے
باوجُود کہ تُم بدکار ہو، وہ تمہارے نیک کاموں کو اپنی آنکھوں سے دیکھ
سکیں اور اِن کی وجہ سے خدا کے ظہُور کے دِن اُس کی تمجید کر سکیں۔

مسیحی فرائض

۱۳ خداوند کی خاطر، اِنسان کے انتظام کے تابع رہو۔ بادشاہ
کے اِس لیے کہ وہ سب سے اعلیٰ اختیار والا ہے۔ ۱۴ حاکموں کے اِس
لیے کہ خدا نے اُنہیں بدکاروں کو سزا دینے اور نیکوکاروں کو شاباش
کہنے کے لیے مُقرّر کیا ہے۔ ۱۵ کیونکہ خدا کی مرضی یہ ہے کہ تُم نیکی
کرو اور نادان لوگوں کے مُنہ بند کرو تاکہ وہ جہالت کی باتیں نہ کہہ
سکیں۔ ۱۶ تُم آزاد لوگوں کی طرح رہو لیکن اپنی آزادی کو بدکاری
کا پردہ مت بناؤ بلکہ خدا کے بندوں کی طرح زندگی بسر کرو۔
۱۷ سب کی عزّت کرو، اپنی برادری سے محبّت رکھّو، خدا سے ڈرو اور
بادشاہ کی تعظیم کرو۔
۱۸ نوکرو! اپنے مالکوں کے تابع رہو اور اُن کا خوف مانو
چاہے وہ نیک اور حلیم ہوں چاہے بدمزاج۔ ۱۹ اگر کسی سے اِنصاف
نہیں کیا جا رہا ہے لیکن وہ خدا کا خیال کرتے ہُوئے دُکھ اُٹھاتا اور
تکلیفوں کو برداشت کرتا ہے تو یہ بات قابلِ تعریف ہے۔ ۲۰ لیکن
اگر تُم نے قصوُر کر کے تھپّڑ کھائے اور صبر کیا تو کیا یہ کوئی فخر کی بات
ہے؟ ہاں، اگر نیکی کرنے کے باوجُود دُکھ پاتے اور صبر سے کام لیتے
ہو تو یہ بات خدا کے نزدیک پسندیدہ ہے۔ ۲۱ تُم بھی اِسی قسم کے
چال چلن کے لیے بُلائے گئے ہو کیونکہ مسیح نے تمہارے لیے دُکھ
اُٹھا کر ایک مثال قائم کر دی تاکہ تُم اُس کے نقشِ قدم پر چل سکو۔
۲۲ اُس نے نہ تو کبھی گناہ کیا نہ اُس کے مُنہ سے کوئی مکر کی
بات نکلی۔
۲۳ نہ اُس نے گالیاں کھا کر کبھی گالی دی، نہ دُکھ پا کر کبھی کسی
کو دھمکایا، بلکہ اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دیا جو اِنصاف سے
عدالت کرتا ہے۔ ۲۴ وہ خُود اپنے ہی بدن پر ہمارے گناہوں کا
بوجھ لیے ہُوئے صلیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گناہوں کے اعتبار سے
مُردہ ہو جائیں مگر راستبازی کے اعتبار سے زندہ ہو جائیں۔ اُسی کے
مار کھانے سے تُم نے شفا پائی۔ ۲۵ پہلے تُم بھیڑوں کی طرح بھٹکتے
پھرتے تھے لیکن اب اپنی رُوحوں کے چرواہے اور نگہبان کے پاس
لَوٹ آئے ہو۔

میاں بیوی کے لیے نصیحت

۳ بیویو! تُم بھی اپنے اپنے شوہروں کی تابع رہو تاکہ اگر اُن
میں بعض جو پاک کلام کو نہ بھی مانتے ہوں تمہارے کہے

بغیر ہی تمہارے نیک چال چلن کی وجہ سے قائم ہوسکیں۔ ۲ کیونکہ
وہ دیکھیں گے کہ تُم خدا کا خوف رکھتی ہو اور تمہارا چال چلن کیسا
پاکیزہ ہے۔ ۳ صرف ظاہری خُوبصورتی کا خیال مت کرو جو بالوں
کی سجاوٹ، سونے کے زیورات اور قیمتی لباس کی محتاج ہوتی
ہے ۴ بلکہ تُم باطنی آرایش کی طرف دھیان دو یعنی حلیم اور نرم مِزاج
رہو۔ یہ خُوبیاں غیر فانی ہیں اور خدا کی نظر میں باطنی حُسن کی بڑی
قدر ہے۔ ۵ کیونکہ خدا پر اُمید رکھنے والی مُقدّس عورتیں پچھلے زمانہ
میں بھی اپنے آپ کو اِسی طرح سنوارتی تھیں اور اپنے شوہروں کی
تابع رہتی تھیں۔ ۶ جیسے سارہ جو اپنے شوہر ابرہام کی اطاعت گزار
تھی اور اُسے اپنا آقا تسلیم کرتی تھی۔ اگر تُم بھی نیکی کرو اور خوف کا
شکار نہ ہو تو تُم سارہ کی بیٹیوں کی طرح ہو۔

۷ شوہرو! تُم بھی اپنی بیویوں کے ساتھ سمجھداری سے زندگی
بسر کرو اور چونکہ عورت ذات تُم سے نازک تر ہے اِس لیے اُس کا
خیال رکھّو اور یوں سمجھو کہ تُم دونوں زندگی کی نعمتوں میں برابر کے
شریک ہو تاکہ تمہاری دعائیں بے اثر نہ رہیں۔

نیکی کی خاطر دُکھ سہنا

۸ غرض تُم سب ایک دل ہو کر رہو، ہمدردی سے کام لو، برادرانہ
محبّت سے پیش آؤ، نرم دل اور فروتن بنو۔ ۹ بدی کے بدلے بدی نہ کرو
اور گالی کا جواب گالی سے نہ دو بلکہ اِس کے برعکس برکت چاہو کیونکہ
خدا نے تمہیں برکت کے وارث ہونے کے لیے بُلایا ہے۔ ۱۰ چنانچہ

جو کوئی خُوشی کی زندگی گزارنا چاہے
اور اچھّے دِن دیکھنے کا خواہشمند ہو
وہ زبان کو بدی سے
اور ہونٹوں کو دغا کی باتوں سے باز رکھّے۔
۱۱ بدی سے دُور رہے اور بھلائی کرے؛
صُلح کا طالب ہو اور اُس کے لیے کوشش کرتا رہے۔
۱۲ کیونکہ خداوند کی نظر راستبازوں پر ہے
اور اُس کے کان اُن کی دعاؤں پر لگے رہتے ہیں،
مگر وہ بدکاروں سے
مُنہ موڑ لیتا ہے۔

۱۳ اگر تُم سرگرمی کے ساتھ نیکی کرنا چاہتے ہو تو کون تُم سے
بُرائی کرے گا؟ ۱۴ اگر تُم راستبازی کی خاطر دُکھ بھی اُٹھاؤ تو مبارک
ہو۔ اُن کی دھمکیوں سے مت ڈرو اور نہ ہی گھبراؤ۔ ۱۵ مسیح کو اپنے
دلوں میں خداوند مان کر اُسے مُقدّس سمجھو اور اگر کوئی تُم سے تمہاری
اُمید کے بارے میں دریافت کرے تو اُسے جواب دینے کے لیے
ہمشہ تیّار رہو۔ لیکن نرم مزاجی اور اِحترام کے ساتھ۔ ۱۶ اپنی نیّت
صاف رکھّو تاکہ تمہارے خلاف بُری باتیں کہنے والے تمہارا نیک
چال چلن دیکھ کر اپنے کیے پر پشیمان ہوں۔ ۱۷ اگر خدا کی یہی مرضی
ہے کہ تُم نیکی کر کے دُکھ اُٹھاؤ تو یہ بدی کر کے دُکھ اُٹھانے سے بہتر
ہے۔ ۱۸ اِس لیے کہ مسیح نے بھی یعنی راستباز نے ناراستوں کے
گناہوں کے بدلہ میں ایک ہی بار دُکھ اُٹھایا تاکہ وہ تمہیں خدا تک
پہنچائے۔ وہ جسم کے اعتبار سے تو مارا گیا لیکن رُوح کے اعتبار سے
زندہ کیا گیا۔ ۱۹ اِسی حالت میں اُس نے جا کر قیدی رُوحوں میں
منادی کی۔ ۲۰ یہ اُن لوگوں کی رُوحیں ہیں جنہوں نے نُوحؔ کے
زمانہ میں خدا کی نافرانی کی تھی۔ حالانکہ خدا نے صبر کر کے اُنہیں
توبہ کرنے کا موقع بخشا تھا۔ اُس وقت نُوحؔ کشتی تیّار کر رہا تھا جس
میں صرف آٹھ اشخاص سوار ہو کر پانی سے صحیح سلامت بچ نکلے
تھے۔ ۲۱ جو بپتسمہ یسُوعؔ مسیح کے جی اُٹھنے کے وسیلہ سے اب تمہیں
بچاتا ہے اُسی پانی کے مشابہ ہے۔ یہ نہیں کہ تمہارے جسم کی گندگی
دُھل جاتی ہے بلکہ تُم نیک نیّتی کے ساتھ خدا کی آرزو کرنے لگتے
ہو۔ ۲۲ وہ آسمان پر جا کر خدا کی دائیں طرف بیٹھ گیا ہے اور
فرشتے، قوّتیں اور اختیارات اُس کے تابع کیے گئے ہیں۔

پاکیزہ زندگی

۴ چونکہ مسیح نے جسم کے اعتبار سے دُکھ اُٹھایا تھا لہٰذا تُم
بھی ایسے ہی اِرادے سے مسلّح ہو جاؤ کیونکہ جس نے
جسم کے اعتبار سے دُکھ اُٹھایا وہ گناہ سے باز رہا۔ ۲ اب تُم دُنیا میں
اپنی باقی زندگی نفسانی خواہشات کے مطابق نہیں بلکہ خدا کی مرضی
کے مطابق گزارو۔ ۳ کیونکہ تُم نے پہلے ہی اپنی زندگی کا بیشتر حِصّہ
غیر قوموں کی طرح شہوت پرستی، بدنیّتی، شراب نوشی، ناچ رنگ،
نشہ بازی اور مکروہ قسم کی بُت پرستی میں گزار دیا۔ ۴ اور اب تُم ایسی
بدچلنی میں اُن کا ساتھ نہیں دیتے تو اُنہیں تعجب ہوتا ہے اور وہ
تمہیں بُرا بھلا کہتے ہیں۔ ۵ لیکن اُنہیں اُسی کو جو زندہ اور مُردوں
کا اِنصاف کرنے کو تیّار ہے حساب دینا پڑے گا۔ ۶ اور اُنہیں جو
اب مَر چُکے ہیں، اِسی لیے خُوشخبری سُنائی گئی تھی کہ اُن کا اِنصاف
جسمانی طور پر تو دُوسرے اِنسانوں کے مطابق ہو لیکن رُوحانی طور
پر وہ خدا کے مطابق زندہ رہیں۔

۷ دُنیا کے خاتمہ کا وقت نزدیک آ پہنچا ہے، اِس لیے ہوشیار
رہو تاکہ خُوب دعا کر سکو۔ ۸ سب سے اہم بات تو یہ ہے کہ آپس

میں بڑی محبّت سے رہو کیونکہ محبّت بہت سے گناہوں پر پردہ ڈال
دیتی ہے۔ ۹ بڑبڑائے بغیر مسافر پروری میں لگے رہو۔ ۱۰ خدا نے
تُم میں سے ہر ایک کو کوئی نہ کوئی نعمت عطا کی ہے لہٰذا اُن نعمتوں
کو اچھّے مُختاروں کی طرح ایک دُوسرے کی خدمت کرنے میں
صرف کرو۔ ۱۱ اگر کوئی کچھ بیان کرے تو اِس طرح کرے گویا
کلامِ خداوندی پیش کر رہا ہے۔ اگر کوئی خدمت کرے تو وہ خدا سے
قوّت پا کر اُسے انجام دے تا کہ سب باتوں میں یسُوعؔ مسیح کے وسیلہ
سے خدا کا جلال ظاہر ہو۔ اُس کا جلال اور اُس کی سلطنت ہمیشہ
تک باقی رہے۔ آمین۔

مسیحی ہونے کے باعث دُکھ اُٹھانا

۱۲ عزیزو! مصیبت کی آگ جو تُم میں بھڑک اُٹھی ہے وہ
تمہاری آزمایش کے لیے ہے۔ اِس کی وجہ سے تعجب نہ کرو کہ
تمہارے ساتھ کوئی انوکھی بات ہو رہی ہے۔ ۱۳ بلکہ خُوشی کے
ساتھ مسیح کے دُکھوں میں شریک ہوتے جاؤ تا کہ جب اُس کے
جلال کے ظاہر ہونے کا وقت آئے تو تُم اور بھی خُوش و خُرّم ہو
سکو۔ ۱۴ اگر مسیح کے نام کے سبب سے تمہیں ملامت کی جاتی ہے تو
تُم مبارک ہو کیونکہ جلال کا رُوح جو خدا کا رُوح ہے تُم پر سایہ کیے
ہُوئے ہے۔ ۱۵ لیکن ایسا نہ ہو کہ تُم میں سے کوئی کسی کو مار
ڈالنے، چوری یا بدکاری کرنے یا دُوسروں کے کام میں دخل دینے
کی وجہ سے دُکھ اُٹھائے۔ ۱۶ لیکن اگر وہ مسیحی ہونے کی وجہ سے
دُکھ اُٹھائے تو شرمائے نہیں بلکہ اِس نام کی وجہ سے خدا کی تمجید
کرے۔ ۱۷ کیونکہ وہ وقت آ پہنچا ہے کہ خدا کے گھر سے عدالت
شروع ہو اور جب اُس کی ابتدا ہم ہی سے ہوگی تو اُن کا انجام کیا
ہوگا جو خدا کے کلام کو نہیں مانتے۔ ۱۸ اور

جب راستباز ہی مشکل سے نجات پائے گا،
تو بے دین اور گنہگار کا حشر کیا ہوگا؟

۱۹ پس جو لوگ خدا کی مرضی کے مطابق دُکھ اور تکلیف
برداشت کرتے ہیں اُنہیں چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو وفادار خالق
کے سپُرد کریں اور نیکی کرتے رہیں۔

بزرگوں اور جوانوں کو نصیحت

۵ تُم میں جو لوگ کلیسیا کے بزرگ ہیں میں اُنہیں ایک
بزرگ کی حیثیت سے نصیحت کرتا ہُوں۔ کیونکہ میں مسیح
کے دُکھوں کا گواہ ہُوں اور اُس کے ظاہر ہونے والے جلال میں
بھی شریک ہُوں۔ ۲ تُم خدا کے گلّہ کی جو تمہارے سپُرد کیا گیا ہے
نگہبانی کرو۔ اِس کام کو روپے پیسے کے لالچ سے نہیں بلکہ محض
خدمت کے جذبہ سے خدا کا کام سمجھ کر خُوشی سے انجام دو۔ ۳ اور جو
لوگ تمہارے سپُرد ہیں اُن پر حکم نہ چلاؤ بلکہ گلّہ کے لیے نمونہ
بنو ۴ اور جب اعلیٰ گلّہ بان یعنی مسیح ظاہر ہوگا تو تُم ایسا جلالی سہرا
پاؤ گے جو کبھی نہیں مُرجھائے گا۔
۵ جوانو! تُم بھی بزرگوں کے تابع رہو اور فروتنی سے ایک
دُوسرے کی خدمت کرنے کے لیے کمربستہ رہو کیونکہ

خدا مغروروں کا مخالف ہے
لیکن فروتنوں پر فضل کرتا ہے۔

۶ پس خدا کے قوی ہاتھ کے نیچے فروتنی سے رہو تا کہ وہ
مناسب وقت پر تمہیں سربلندی عطا فرمائے۔ ۷ اپنی ساری فکریں
اُس پر ڈال دو کیونکہ وہ تمہاری فکر کرتا ہے
۸ ہوشیار اور خبردار رہو کیونکہ تمہارا دشمن اِبلیس دھاڑتے
ہُوئے شیرِ ببر کی مانند ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کس کو پھاڑ کھائے۔
۹ اُس کا مُقابلہ کرو اور ایمان میں مضبُوط رہو۔ مت بھولو کہ
تمہارے مسیحی بھائی جو دُنیا میں ہیں وہ بھی ایسے ہی دُکھوں سے
دوچار ہیں۔
۱۰ خدا نے جو سارے فضل کا سرچشمہ ہے مسیح کے ذریعہ
تمہیں اپنے دائمی جلال میں شریک ہونے کے لیے بُلایا ہے اور
اگرچہ تُم تھوڑی مُدّت تک دُکھ اُٹھاؤ گے لیکن بعد میں خدا آپ ہی
تمہیں کامل کر کے قائم اور مضبُوط کر دے گا۔ ۱۱ بادشاہی ہمیشہ تک
اُسی کی ہے۔

آخری دعا اور سلام

۱۲ میں نے سِلوانُسؔ یعنی سِیلاسؔ کے ہاتھ سے یہ مختصر سا
خط لکھوا کر تمہیں بھیجا ہے تا کہ تمہاری حوصلہ افزائی ہو۔ میں گواہی
دیتا ہُوں کہ خدا کا سچّا فضل یہی ہے اِس پر قائم رہنا۔
۱۳ بابلؔ میں تمہاری طرح ایک برگزیدہ کلیسیا ہے جو تمہیں
سلام کہتی ہے۔ میرا بیٹا مَرقُسؔ بھی تمہیں سلام کہتا ہے۔ ۱۴ ایک
دُوسرے کو محبّت سے چُوم کر سلام کرو۔ تُم سب کو جو مسیح میں ہو
اِطمینان حاصل ہوتا رہے۔

پطرؔس کا دُوسرا عام خط

خط کا آغاز

۱ شمعُونؔ پطرس کی طرف سے جو یسُوعؔ مسیح کا غُلام اور رسُول
ہے،
اُن لوگوں کے نام جنہوں نے ہماری طرح وہی قیمتی اِنعام
پایا ہے جو ہمیں ہمارے خدا اور نجات دینے والے یسُوعؔ مسیح کی
راستبازی کے وسیلہ سے بخشا گیا ہے۔
۲ ہمارے خدا اور خداوند یسُوعؔ کی پہچان کے وسیلہ سے
تمہیں فضل اور اِطمینان کثرت سے حاصل ہوتا رہے۔

مسیحیوں کا بُلایا اور چُنا جانا

۳ اُس کی اِلٰہی قدرت نے ہمیں ہر وہ چیز عطا کی ہے جو زندگی
اور دینداری کے لیے ضروری ہے۔ ہمیں یہ سب کچھ اُسی کی پہچان
کے وسیلہ سے بخشا گیا ہے جس نے ہمیں اپنے جلال اور نیکی کے ذریعہ
بُلایا ہے۔ ۴ یُوں اُس نے ہم سے بڑے بڑے اور بیش قیمت وعدے
کیے تا کہ اُن کے وسیلہ سے تُم دُنیا کی خرابی سے جو بُری خواہشوں
سے پیدا ہوتی ہے بھاگ کر ذاتِ اِلٰہی میں شریک ہو سکو۔
۵ لہٰذا خُوب کوشش کرو کہ تمہارے ایمان میں اَخلاق کا،
اَخلاق میں علم کا، ۶ علم میں پرہیزگاری کا، پرہیزگاری میں صبر
کا، صبر میں دینداری کا، ۷ دینداری میں بھائی چارے کا اور
بھائی چارے میں محبّت کا اِضافہ ہوتا چلا جائے۔ ۸ اگر یہ خُوبیاں
تُم میں موجُود ہیں اور اِن میں اِضافہ ہوتا جا رہا ہے تو تُم ہمارے
خداوند یسُوعؔ مسیح کی پہچان میں بیکار اور بے پھل نہیں ہو گے۔
۹ لیکن جس میں یہ خُوبیاں موجُود نہیں وہ کوتاہ نظر بلکہ اندھا ہے اور
بھُول بیٹھا ہے کہ اُس کے پچھلے گناہ دھوئے جا چُکے ہیں۔
۱۰ پس اَے بھائیو! اپنے بُلائے جانے اور چُنے جانے کو یقینی
بنانے کے خُوب مُشتاق رہو کیونکہ اگر ایسا کرو گے تو کبھی ٹھوکر نہ
کھاؤ گے۔ ۱۱ بلکہ ہمارے خداوند اور نجات دینے والے یسُوعؔ مسیح
کی ابدی بادشاہی میں بڑی عزّت کے ساتھ داخل کیے جاؤ گے۔

پطرس کی نبوّت

۱۲ اگرچہ تُم اِن باتوں سے واقف ہو اور اِس سچّائی پر جو
تمہیں حاصل ہے قائم ہو تو بھی میں تمہیں یہ باتیں ہمیشہ یاد دلاتا
رہُوں گا۔ ۱۳ میں تو مُناسب سمجھتا ہُوں کہ جب تک میں زندہ ہُوں
اِن باتوں کو یاد دلا دلا کر تمہیں اُبھارتا رہُوں۔ ۱۴ لیکن میں جانتا
ہُوں کہ میں جلد ہی اِس دُنیا میں سے کُوچ کرنے والا ہُوں کیونکہ
ہمارے خداوند یسُوعؔ مسیح نے مجھ پر یہ بات بخوبی روشن کر دی
ہے۔ ۱۵ لہٰذا میری کوشش یہی رہے گی کہ میرے مرنے کے بعد
بھی تُم اِن باتوں کو ہمیشہ یاد رکھ سکو۔
۱۶ کیونکہ جب ہم نے اپنے خداوند یسُوعؔ مسیح کی قدرت
اور اُس کے ظہور کے بارے میں تمہیں واقف کیا تھا تو من گھڑت
کہانیوں سے کام نہیں لیا تھا بلکہ ہم نے اُس کی عظمت کو اپنی آنکھوں
سے دیکھا تھا۔ ۱۷ جب خدا باپ نے مسیح کو عزّت اور جلال بخشا اور
اُس اعلیٰ جلال میں سے اُسے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے،
جِس سے میں خُوش ہُوں۔ ۱۸ اور جب ہم اُس کے ساتھ مُقدّس
پہاڑ پر موجُود تھے تو ہم نے خُود یہ آواز آسمان سے آتی ہُوئی سُنی
تھی۔
۱۹ اور ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو بڑا معتبر ہے اور تُم
اچھّا کرتے ہو کہ اُس پر غور کرتے رہتے ہو کیونکہ وہ ایک چراغ ہے
جو اندھیرے میں روشنی دیتا ہے اور دیتا رہے گا جب تک پَو نہ پھٹے
اور صبح کے ستارے کی روشنی تمہارے دلوں میں چمکنے نہ لگے۔
۲۰ لیکن پہلے یہ بات جان لو کہ کوئی شخص پاک کلام کی کسی نبوّت کی
تفسیر اپنے طور پر نہیں کر سکتا۔ ۲۱ کیونکہ نبوّت کی کوئی بات اِنسان
کی اپنی خواہش سے کبھی نہیں ہُوئی بلکہ لوگ پاک رُوح کے الہام
سے خدا کی طرف سے کلام کرتے تھے۔

جھُوٹے نبی اور جھُوٹے اُستاد

۲ جس طرح بنی اِسرائیلؔ میں جھُوٹے نبی موجُود تھے اُسی
طرح تُم میں جھُوٹے اُستاد اُٹھ کھڑے ہوں گے جو
چوری چھُپے ہلاک کرنے والی بدعتیں شروع کریں گے اور اُس
مالک کا بھی اِنکار کر دیں گے جس نے اُنہیں قیمت دے کر چھُڑایا
ہے۔ یہ لوگ اپنے آپ کو جلد ہی ہلاکت میں ڈالیں گے۔ ۲ بہت
سے لوگ اُن کی شہوت پرستی کی پیروی کرنے لگیں گے جس کا نتیجہ
یہ ہو گا کہ طریقِ حق بدنام ہو کر رہ جائے گا۔ ۳ ایسے اُستاد لالچ سے
باتیں بنا بنا کر تُم سے ناجائز فائدہ اُٹھائیں گے۔ لیکن اُن پر بہت
پہلے ہی سزا کا حکم ہو چُکا ہے اور ہلاکت اُن کی منتظر ہے۔
۴ جب خدا نے گناہ کرنے والے فرشتوں کو نہ چھوڑا بلکہ جہنّم
میں بھیج کر تاریک غاروں میں ڈال دیا تا کہ عدالت کے دِن تک

حراست میں رہیں۔ ۵ اور پُرانے زمانے کے لوگوں کو بھی نہ چھوڑا
بلکہ بے دینوں کی زمین پر طوفان بھیج کر صرف راستبازی کی منادی
کرنے والے نُوحؔ کو اور سات دیگر اشخاص کو بچالیا ۶ اور سدُومؔ اور
عموؔرہ کے شہروں کو جلا کر راکھ کر دیا تاکہ آیندہ زمانہ کے بے دینوں
کو عبرت ہو۔ ۷ اور راستباز لُوطؔ کو جو بے دینوں کے ناپاک
چال چلن سے تنگ آ چُکا تھا ، بچالیا۔ ۸ وہ راستباز اُن میں رہ کر اُن
کے خلافِ شرع کاموں کو دِن رات دیکھتا اور اُن کے بارے میں
سُنتا تھا اور اُس کا پاک دل اندر ہی اندر کڑھتا رہتا تھا۔ ۹ تو وہ
خداوند دینداروں کو آزمایشوں سے بچانا جانتا ہے اور بدکاروں کو
روزِ عدالت تک سزا میں گرفتار رکھنا بھی جانتا ہے۔ ۱۰ خصوصاً اُن
کو جو جسم کی ناپاک شہوتوں کے غُلام ہو جاتے ہیں اور اختیار والوں
کو ناچیز سمجھنے لگ جاتے ہیں۔
یہ گستاخ اور خُود رائے ہوتے ہیں اور عزّت دار لوگوں پر
لعن طعن کرنے سے نہیں ڈرتے ۱۱ اگرچہ فرشتے طاقت اور قدرت
میں اُن سے بڑے ہیں لیکن وہ بھی خداوند کے حضُور میں اُن پر
اِلزام لگاتے وقت لعن طعن سے کام نہیں لیتے۔ ۱۲ یہ اُن جنگلی
جانوروں کی مانند ہیں جو شکار کیے جانے اور ہلاک ہونے کے لیے
پیدا ہُوئے ہیں اور جن باتوں کو سمجھتے نہیں اُن پر بھی لعنت بھیجتے
ہیں۔ یہ لوگ جانوروں کی طرح ہلاک ہو جائیں گے۔
۱۳ یہ اپنے بُرے کاموں کا بدلہ پائیں گے۔ اِنہیں دِن دہاڑے
عیّاشی کرنے میں مزا آتا ہے۔ یہ گھنونے داغ اور دھبّے ہیں ،
تمہارے ساتھ کھانے پینے میں شریک ہو کر اپنی دغابازیوں سے
عیش و عشرت کرتے ہیں۔ ۱۴ اِن کی ہوس پرست نگاہوں سے کوئی
عورت محفوظ نہیں رہتی۔ یہ گناہ سے باز نہیں رہ سکتے۔ یہ کمزور دلوں
کو پھانسنا خُوب جانتے ہیں۔ اِن کے دل لالچ سے بھرے ہُوئے
ہیں۔ یہ لعنت کے فرزند ہیں۔ ۱۵ یہ لوگ سیدھی راہ چھوڑ کر بھٹک
گئے اور بعوؔر کے بیٹے بلعاؔم کی راہ چل پڑے جس نے ناراستی کی
کمائی کو عزیز جانا۔ ۱۶ لیکن اُس کی بے زبان گدھی نے اُس کی خطا
پر اُسے ملامت کی اور اِنسان کی طرح کلام کر کے اُسے اُس کی
دیوانگی سے باز رکھّا۔
17 یہ لوگ اندھے کنوئیں ہیں اور اُس کہر کی مانند ہیں جسے
تیز ہوا اُڑا لے جاتی ہے۔ بڑی سخت تاریکی اُن کی منتظر ہے۔ 18 یہ
لوگ گھمنڈی ہیں۔ بیہودہ بکواس کرتے رہتے ہیں اور شہوت پرستی
کے ذریعہ اُن لوگوں کو پھر سے نفسانی خواہشات میں پھنسا دیتے
ہیں جو ابھی گمراہوں میں سے بچ کر نکل ہی رہے تھے۔ 19 یہ اُن
سے تو آزادی کا وعدہ کرتے ہیں مگر خُود بدی کے غُلام بنے ہُوئے
ہیں کیونکہ جو چیز اِنسان پر غالب آ جاتی ہے ، اِنسان اُس کا غُلام ہو
جاتا ہے۔ ۲۰ اگر ایسے لوگ جو خداوند اور مُنجّی یسُوعؔ مسیح کو پہچان کر
دُنیا کی خرابیوں سے بچے ہُوئے ہیں ، پھر سے اُن میں پھنس کر اُن کا
شکار ہونے لگیں تو اُن کی بعد کی حالت پہلی حالت سے ابتر ہوتی
ہے۔ ۲۱ کیونکہ اُنہوں نے راستبازی کی راہ کو جان تو لیا لیکن اُس
پاک حکم سے پھر گئے جو اُنہیں دیا گیا تھا۔ اُن کے لیے تو یہی بہتر تھا
کہ اُسے نہ پہچانتے۔ ۲۲ اُن پر تو یہ مثال صادق آتی ہے کہ کتّا اپنی
قَے کی طرف رجُوع کرتا ہے اور نہلائی ہُوئی سؤرنی لَوٹنے کے
لیے کیچڑ کی طرف۔

خداوند کی دُوسری آمد

۳ عزیزو! اب میں تمہیں یہ دُوسرا خط لکھ رہا ہُوں۔ میں
نے دونوں خطوں میں تمہاری یادداشت کو تازہ کرنے
اور تمہارے صاف دلوں کو اُبھارنے کی کوشش کی ہے ۲ تاکہ تُم اِن
باتوں کو جو پاک نبیوں نے بہت پہلے سے کہہ دی ہیں اور خداوند اور
مُنجّی کے اُس حکم کو جو ہم رسُولوں کی معرفت تُم تک پہنچا ہے ، یاد رکھ سکو۔
۳ سب سے پہلے تمہیں یہ جان لینا چاہیے کہ آخری دِنوں
میں ایسے لوگ آئیں گے جو اپنی نفسانی خواہشات کے مطابق زندگی
گزاریں گے اور تمہاری ہنسی اُڑائیں گے ۴ اور کہیں گے کہ مسیح کے
آنے کا وعدہ کہاں گیا؟ ہمارے آبا و اجداد مَر چُکے اور تب سے اب
تک سب کچھ ویسا ہی چلا آ رہا ہے جیسا کہ دُنیا کے پیدا ہونے کے
وقت تھا۔ ۵ وہ جان بُوجھ کر یہ بھول جاتے ہیں کہ آسمان خدا کے حکم
کے مطابق زمانۂ قدیم سے موجُود ہیں اور زمین پانی میں سے بنی
اور پانی میں قائم ہے ۶ پانی ہی سے اُس وقت کی دُنیا ڈُوب کر تباہ
ہوگئی۔ ۷ اور خدا کے حکم سے اُس وقت کے آسمان اور زمین محفُوظ
ہیں جو آگ میں جلائے جانے کے لیے بیدینوں کی عدالت اور
ہلاکت کے دِن تک باقی رہیں گے۔
۸ لیکن عزیزو! ایک بات کبھی نہ بھولو کہ خداوند کی نظر میں ایک
دِن ہزار سال اور ہزار سال ایک دِن کے برابر ہیں۔ ۹ خداوند اپنا
وعدہ پُورا کرنے میں دیر نہیں لگاتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ
وہ تمہارے لیے صبر کرتا ہے اور نہیں چاہتا کہ کوئی شخص ہلاک ہو بلکہ
چاہتا ہے کہ سب لوگوں کو توبہ کرنے کا موقع ملے۔
۱۰ لیکن خدا کا دِن چور کی طرح آ جائے گا۔ اُس دِن آسمان
بڑے شور و غُل کے ساتھ غائب ہو جائیں گے اور اجرامِ فلکی شدید
حرارت سے پگھل کر رہ جائیں گے اور زمین اور اُس پر کی تمام چیزیں

جل جائیں گی۔
۱۱ جب تمام اشیاء اِس طرح تباہ و برباد ہونے والی ہیں تو
تمہیں کیسا ہونا چاہیے؟ تمہیں تو نہایت ہی پاکیزگی اور خداترسی کی
زندگی گزارنا چاہیے۔ ۱۲ اور خدا کے اُس دِن کا نہایت مُشتاق اور
منتظر رہنا چاہیے جس کے باعث افلاک جل کر تباہ ہو جائیں گے اور
اجرامِ فلکی شدید حرارت سے پگھل کر رہ جائیں گے۔ ۱۳ لیکن ہم
خدا کے وعدوں کے مطابق نئے آسمان اور نئی زمین کے انتظار میں
ہیں جن میں راستبازی سکونت کرتی ہے۔
۱۴ پس اَے عزیزو! چونکہ تُم اِن باتوں کے منتظر ہو اِس لیے
پُوری کوشش کرو کہ بڑے اِطمینان کے ساتھ اپنے آپ کو اُس کے
حضُور بے عیب اور بے داغ ثابت کر سکو۔ ۵ خدا کا تحمّل ہمیں نجات
پانے کا موقع دے رہا ہے۔ چنانچہ ہمارے بھائی پَولُسؔ نے بھی
اُس عِرفان کے مطابق جو اُسے دیا گیا ہے تمہیں لکھّا ہے۔ ۱۶ اُس
نے اپنے تمام خطوط میں اِن باتوں کا ذِکر کیا ہے۔ اُس کے خطوط
میں بعض باتیں ایسی بھی ہیں جن کا سمجھنا مشکل ہے اور جنہیں
نادان اور غیرِ مستحکم لوگ پاک کلام کی اور باتوں کی طرح توڑ مروڑ کر
پیش کرتے ہیں اور اپنے لیے تباہی لاتے ہیں۔
۱۷ لہٰذا اَے عزیزو! تُم جو اِن باتوں سے پہلے ہی سے
آگاہ ہو ہوشیار رہو، مُبادا بیدینوں کی گمراہی کی طرف مائل ہو کر
خُود ہی غیرِ مستحکم ہو جاؤ۔ ۱۸ بلکہ ہمارے خداوند اور نجات دینے
والے یسُوعؔ مسیح کے فضل اور عِرفان میں بڑھتے جاؤ۔ اُسی کی تمجید
اب بھی ہو اور تا ابد ہوتی رہے۔ آمین!

یُوحنّاؔ کے خطُوط

پیش لفظ

اِنجیل مُقدس میں تین خط یُوحنّاؔ سے منسُوب کیے جاتے ہیں۔ یہ خطوط کس مقام سے لکھّے گئے ہیں؟ اِس سوال کا جواب مسیحی علماء قطعی طور پر نہیں دے پائے ہیں۔ اِتنا ضرور ہے کہ تینوں خطوں کا راقم ایک ہی شخص ہے جو یا تو خُود یُوحنّاؔ رسُول ہے یا پھر اُس کا کوئی قریبی شاگرد۔ خطوں کے شروع میں بھی راقم کا نام درج نہیں ہے۔ راقم کے طرزِ بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کوئی نہایت ہی عمر رسیدہ شخص ہے۔

پہلا خط

اِس خط کے طرزِ بیان اور بعض خیالات کے پیشِ نظر بعض مسیحی علماء اِسے یُوحنّاؔ رسُول کی اِنجیل کے راقم سے منسُوب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خط یُوحنّاؔ رسُول نے اپنے بڑھاپے کے دِنوں میں لکھّا تھا۔ یہ غالباً ۸۵ تا ۹۶ عیسوی کے دَوران اِفُسسؔ سے تمام مسیحی کلیسیاؤں کو بھیجا گیا تھا۔ خط کا راقم مسیحیوں کو "پیارے بچّو" کہہ کر مخاطب کرتا ہے اور اُنہیں ایک باعمل مسیحی زندگی گزارنے کے طور طریقے بتاتا ہے اور مسیحیوں کو اُن فلسفیانہ خیالات سے جو اُس وقت رائج تھے دُور رہنے کی تلقین کرتا ہے۔

بعض اُستاد جو ناسِتک فلسفہ (Gnosticism) سے متاثّر تھے خداوند مسیح کے مُجسّم ہونے اور صلیب پر مارے جانے کی تعلیم کو ردّ کرتے تھے۔ یُوحنّاؔ اپنے خط میں اِن بِدعتی خیالات کو مردُود ٹھہراتا ہے اور اُنہیں مسیحی ایمان کے لیے مُضِر سمجھتا ہے۔ اِس خط میں جن امُور پر روشنی ڈالی گئی ہے وہ نُور، محبّت اور زندگی سے تعلق رکھتے ہیں خصوصاً خدا کا نُور جو اِس تاریک دُنیا میں روشنی پھیلاتا ہے۔

دُوسرا خط

یُوحنّاؔ کے دُوسرے خط سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک برگزیدہ خاتُون اور اُس کے بچّوں کو لکھّا گیا ہے۔ اِس میں بھی جھُوٹی تعلیم دینے والوں سے خبردار رہنے کے لیے کہا گیا ہے۔ اِس خط کا مضمون پہلے خط کے مضمون سے کافی ملتا جُلتا ہے۔

یہ خط بھی غالباً اِفُسسؔ سے ۸۵ تا ۹۶ عیسوی کے دَوران لکھّا گیا تھا۔ اِس خط میں محبّت پر اور خداوند یسُوعؔ مسیح کے تجسُّم پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔

تیسرا خط

یہ خط ایک شخصی رُقعہ ہے جو یُوحنّا نے اپنے دوست گیُس کو لکھّا ہے۔ گیُس مسیحی مُبشّروں کی جو گھوم پھر کر بشارت دیتے تھے مدد کیا کرتا تھا۔ یُوحنّا اِس بات کے لیے گیُس کی تعریف کرتا ہے۔ دِیُترِفیس اِس قسم کی مدد کا مخالف تھا، اِس لیے یُوحنّا اپنے دوست کو اِس شخص سے محتاط رہنے کی تاکید کرتا ہے۔ یُوحنّا اِس بات پر زور دیتا ہے کہ سارے مسیحی ایک دُوسرے کے ساتھ بندھے ہُوئے ہیں اِس لیے اُن کا فرض ہے کہ ایک دُوسرے کے ساتھ بھلائی کریں۔

یُوحنّا کا پہلا عام خط

زندگی کا کلام

۱ یہ خط اُس زندگی کے کلام کے بارے میں ہے جو ابتدا میں
تھا۔ ہم نے اُسے سُنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا بلکہ غور
سے دیکھا اور اپنے ہاتھوں سے اُسے چھُوا بھی ہے۔ ۲ زندگی ظاہر
ہُوئی اور ہم نے اُسے دیکھا۔ ہم اُس کے گواہ ہیں اور تمھیں اُسی
ہمیشہ کی زندگی کی خبر دیتے ہیں جو خدا باپ کے ساتھ تھی اور
ہم پر ظاہر ہُوئی۔ ۳ جو کچھ ہم نے دیکھا اور سُنا اُس کی خبر تمھیں
دیتے ہیں تاکہ تُم بھی اِس رِفاقت میں ہمارے شریک ہو جو
ہم خدا باپ اور اُس کے بیٹے یسُوع مسیح کے ساتھ رکھتے ہیں۔
۴ اور یہ خط ہم اِس لیے لکھ رہے ہیں کہ ہماری خُوشی پُوری ہو
جائے۔

خدا نُور ہے

۵ جو پیغام ہم نے مسیح سے سُنا اور تمھیں سُناتے ہیں وہ یہ ہے
کہ خدا نُور ہے اور اُس میں ذرا بھی تاریکی نہیں۔ ۶ اگر ہم اُس کے
ساتھ رِفاقت رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں اور خُود تاریکی میں چلتے ہیں
تو ہم جھُوٹے ہیں اور سچّائی پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔ ۷ لیکن اگر ہم
نُور میں چلتے ہیں جیسا کہ وہ نُور میں ہے تو ہم ایک دُوسرے سے
رِفاقت رکھتے ہیں اور اُس کے بیٹے یسُوع کا خُون ہمیں ہر گناہ سے
پاک کرتا ہے۔
۸ اگر ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپ کو
دھوکا دیتے ہیں اور ہم میں سچّائی نہیں۔ ۹ لیکن اگر ہم اپنے گناہوں
کا اِقرار کریں تو وہ جو سچّا اور عادل ہے، ہمارے گناہ معاف کر کے
ہمیں ساری ناراستی سے پاک کر دے گا۔ ۱۰ اگر ہم کہیں کہ ہم نے
گناہ نہیں کیا تو اُسے جھُوٹا ٹھہراتے ہیں اور اُس کا کلام ہم میں نہیں
ہے۔

مسیح ہمارا مددگار

۲ میرے بچّو! میں تمھیں یہ باتیں اِس لیے لکھتا ہُوں کہ
تُم گناہ نہ کرو اور اگر کسی سے گناہ سرزد ہو جائے تو خدا
باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار موجُود ہے یعنی یسُوع مسیح راستباز۔
۲ وہ ہمارے گناہوں کا کفّارہ ہے اور نہ صرف ہمارے ہی گناہوں
کا بلکہ ساری دُنیا کے گناہوں کا کفّارہ ہے۔
۳ اگر ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں گے تو ہمیں یقین ہو
جائے گا کہ ہم نے اُسے جان لیا ہے۔ ۴ جو کوئی یہ کہتا ہے کہ اُس
نے مسیح کو جان لیا ہے مگر وہ اُس کے حکموں پر عمل نہیں کرتا تو وہ جھُوٹا
ہے اور اُس میں سچّائی نہیں۔ ۵ لیکن جو کوئی اُس کے کلام پر عمل
کرتا ہے تو اُس میں یقیناً خدا کی محبّت تکمیل تک پہنچ گئی ہے۔ اِس
سے ہمیں یقین ہوتا ہے کہ ہم اُس کی رِفاقت میں ہیں۔ ۶ جو کوئی
کہتا ہے کہ وہ خدا کی رِفاقت میں قائم ہے تو اُسے چاہیے کہ جیسی
زندگی مسیح نے گزاری ویسی ہی وہ بھی گزارے۔
۷ عزیزو! جو حکم میں تمھیں لکھ کر بھیج رہا ہُوں وہ کوئی نیا نہیں
ہے بلکہ وہی پُرانا حکم ہے جو شروع سے تمھیں ملا ہے۔ یہ پُرانا حکم
وہی پیغام ہے جسے تُم سُن چُکے ہو۔ ۸ تاہم میں جو حکم تمھیں لکھ کر بھیج
رہا ہُوں وہ اِس لحاظ سے نیا ہے کہ اُس کی صداقت مسیح کی اور تمھاری
زندگی میں نظر آتی ہے۔ کیونکہ تاریکی مٹتی جاتی ہے اور حقیقی نُور چمکنے
لگا ہے۔
۹ جو کوئی یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ نُور میں ہے لیکن اپنے بھائی سے
دشمنی رکھتا ہے وہ ابھی تک اندھیرے میں ہے۔ ۱۰ جو کوئی اپنے بھائی
سے محبّت رکھتا ہے وہ نُور میں رہتا ہے اور اُس کے ٹھوکر کھانے کا کوئی
اِمکان نہیں ہے۔ ۱۱ مگر جو اپنے بھائی سے دشمنی رکھتا ہے وہ تاریکی
میں رہتا ہے اور تاریکی ہی میں چلتا ہے۔ وہ نہیں جانتا کہ کہاں جا

رہا ہے کیونکہ تاریکی نے اُسے اندھا کر دیا ہے۔

۱۲ پیارے بچّو! میں تمہیں اِس لیے لکھ رہا ہُوں،
کہ مسیح کے نام کی خاطر تمہارے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔
۱۳ بزرگو! میں تمہیں اِس لیے لکھ رہا ہُوں،
کیونکہ تُم نے اُسے جو ابتدا سے موجُود ہے جان لیا ہے۔
جوانو! میں تمہیں اِس لیے لکھ رہا ہُوں،
کہ تُم اُس شریر یعنی اِبلیس پر غالب آ گئے ہو۔
بچّو! میں نے تمہیں اِس لیے لکھّا ہے،
کہ تُم خدا باپ کو جان گئے ہو۔
۱۴ بزرگو! میں نے تُمہیں اِس لیے لکھّا ہے،
کہ تُم نے اُسے جو ابتدا سے موجُود ہے جان لیا ہے۔
جوانو! میں نے تمہیں اِس لیے لکھّا ہے،
کہ تُم مضبُوط ہو،
خدا کا کلام تُمہارے اندر بسا ہُوا ہے،
اور تُم اُس شریر یعنی اِبلیس پر غالب آ گئے ہو۔

دُنیا کی محبّت

۱۵ نہ دُنیا سے محبّت رکھّو نہ دُنیا کی چیزوں سے۔ جو کوئی دُنیا
سے محبّت رکھتا ہے اُس میں خدا باپ کی محبّت نہیں ہے۔ ۱۶ کیونکہ
جو کچھ دُنیا میں ہے یعنی جسم کی خواہش، آنکھوں کی خواہش اور زندگی
کا غرُور، وہ خدا کی طرف سے نہیں بلکہ دُنیا کی طرف سے ہے۔
۱۷ دُنیا اور اُس کی خواہش دونوں ختم ہو جائیں گی لیکن جو خدا کی
مرضی پر چلتا ہے وہ ہمیشہ تک باقی رہتا ہے۔

مخالفِ مسیح

۱۸ بچّو! یہ آخری گھڑی ہے اور جیسا تُم نے سُنا ہے کہ
مخالفِ مسیح آنے والا ہے، اُس کے مطابق اب بہت سے مخالفِ مسیح
اُٹھ کھڑے ہُوئے ہیں۔ اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ آخری گھڑی
آن پہنچی ہے۔ ۱۹ یہ لوگ ہم ہی میں سے نکلے ہیں لیکن دل سے
ہمارے ساتھ نہیں تھے۔ اگر ہوتے تو ہمارے ساتھ ہی رہتے۔ اب
جب کہ یہ لوگ ہم میں سے نکل گئے ہیں تو ظاہر ہو گیا کہ یہ لوگ دل
سے ہمارے ساتھ نہیں تھے۔
۲۰ لیکن تُم اُس قدُّوس کی طرف سے مسح کیے گئے ہو اور سب
کچھ جانتے ہو۔ ۲۱ میں نے تمہیں اِس لیے نہیں لکھّا کہ تُم سچّائی سے
واقف نہیں بلکہ اِس لیے کہ تُم اُسے جانتے ہو اور یہ بھی کہ کوئی جھوٹ
سچّائی کی طرف سے نہیں ہے۔ ۲۲ پھر جھُوٹا کون ہے؟ وہی جو یسُوعؔ
کے مسیح ہونے کا اِنکار کرتا ہے اور جو باپ اور بیٹے کا اِنکار کرتا ہے
وہی مخالفِ مسیح ہے۔ ۲۳ جو کوئی بیٹے کا اِنکار کرتا ہے وہ باپ کا اِنکار
کرتا ہے اور جو بیٹے کا اِقرار کرتا ہے وہ باپ کا بھی اِقرار کرتا ہے۔
۲۴ وہ پیغام جو تُم شروع سے سُنتے آئے ہو تُم میں قائم رہے۔
اگر وہ تُم میں قائم رہے گا تو تُم بھی بیٹے اور باپ میں قائم رہو گے۔
۲۵ اور اُس نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی دینے کا وعدہ کیا ہے۔
۲۶ میں نے یہ باتیں اُن لوگوں کے بارے میں لکھّی ہیں جو
تمہیں گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ۲۷ چونکہ وہ پاک رُوح
جس سے تمہیں مسح کیا گیا تھا تُم میں قائم رہتا ہے اِس لیے ضرورت
نہیں کہ کوئی تمہیں سکھائے۔ پاک رُوح ہی تمہیں سب باتیں سکھاتا
ہے اور جو کچھ وہ سکھاتا ہے سچ ہے، جھُوٹ نہیں اور جس طرح اُس
نے تمہیں سکھایا ہے اُسی طرح تُم اُس میں قائم رہو۔

خدا کے فرزند

۲۸ غرض اَے بچّو! خداوند میں قائم رہو تاکہ جب وہ ظاہر ہو تو
ہمیں حوصلہ ہو اور ہم اُس کی آمد پر اُس کے سامنے شرمندہ نہ ہوں۔
۲۹ جب تُم جانتے ہو کہ وہ راستباز ہے تو تمہیں یہ بھی جاننا
چاہیئے کہ جو کوئی راستی کے کام کرتا ہے وہ اُس سے پیدا ہُوا ہے۔

خدا آسمانی باپ ہے

۳ دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبّت کی ہے کہ ہم خدا
کے فرزند کہلاتے ہیں اور ہیں بھی۔ دُنیا ہمیں اِس
لیے نہیں جانتی کہ اِس نے اُسے بھی نہیں جانا۔ ۲ عزیزو! اِس وقت
ہم خدا کے فرزند ہیں لیکن ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہُوا کہ اور کیا
ہوں گے لیکن اِتنا ضرور جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہو گا تو ہم بھی
اُس کی مانند ہوں گے کیونکہ ہم اُسے ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ
ہے۔ ۳ اور جو کوئی اُس سے یہ اُمید رکھتا ہے وہ اپنے آپ کو پاک
رکھتا ہے، جیسا وہ پاک ہے۔
۴ جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ شریعت کی مخالفت کرتا ہے کیونکہ
گناہ شریعت کی مخالفت ہی ہے۔ ۵ اور تُم جانتے ہو کہ مسیح اِس لیے
ظاہر ہُوا کہ گناہوں کو اُٹھا لے جائے اور وہ گناہ سے پاک ہے۔
۶ جو کوئی اُس میں قائم رہتا ہے وہ گناہ نہیں کرتا اور جو کوئی گناہ کرتا
رہتا ہے اُس نے نہ تو مسیح کو دیکھا ہے نہ اُسے جانا ہے۔
۷ بچّو! کسی کے فریب میں نہ آنا۔ جو راستبازی کے کام کرتا
ہے وہ راستباز ہے جیسا کہ مسیح راستباز ہے۔ ۸ جو گناہ کرتا رہتا ہے
وہ اِبلیس کا ہے کیونکہ اِبلیس شروع ہی سے گناہ کرتا آیا ہے۔ خدا کا

بیٹا اِس لیے ظاہر ہُوا کہ اِبلیس کے کاموں کو مِٹا دے۔ ۹ جو کوئی
خدا سے پیدا ہُوا وہ گناہ نہیں کرتا کیونکہ وہ خدا کی سی طبیعت رکھتا
ہے۔ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا کیونکہ خدا سے پیدا ہُوا ہے۔ ۱۰ اِسی
سے ظاہر ہوتا ہے کہ کون خدا کے فرزند ہیں اور کون اِبلیس کے۔ جو
کوئی راستبازی کے کام نہیں کرتا وہ خدا سے نہیں اور وہ جو اپنے
بھائی سے محبّت نہیں رکھتا وہ بھی خدا سے نہیں۔

آپس میں محبّت رکھّو

۱۱ یہ وہ پیغام ہے جو تُم نے شروع سے سُنا کہ ایک دُوسرے
سے محبّت رکھّو۔ ۱۲ قائِن کی مانند نہ بنو جو اُس شریر سے تھا۔ اُس نے
اپنے بھائی کو قتل کیا۔ کیوں قتل کیا؟ اِس لیے کہ اُس کے تمام کام
بدی کے تھے مگر اُس کے بھائی کے راستبازی کے تھے۔ ۱۳ لیکن
بھائیو! اگر دُنیا تُم سے دشمنی رکھتی ہے تو تعجب نہ کرو۔ ۱۴ ہم جانتے
ہیں کہ ہم مَوت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں۔ کیونکہ ہم
بھائیوں سے محبّت رکھتے ہیں۔ جو محبّت نہیں رکھتا وہ گویا مُردہ کی
طرح ہے۔ ۱۵ جو کوئی اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ خُونی ہے
اور تُم جانتے ہو کہ کسی خُونی میں ہمیشہ کی زندگی کا نام تک نہیں ہوتا۔
۱۶ ہم نے محبّت کو اِسی سے جانا ہے کہ یسُوعؔ نے ہمارے لیے
اپنی جان قُربان کر دی۔ ہم پر بھی یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ ہم اپنے
بھائیوں کے لیے جان قُربان کر دیں۔ ۱۷ اگر کسی کے پاس دُنیا کا
مال موجُود ہے لیکن وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھ کر اُس پر رحم کرنے
سے باز رہتا ہے تو خدا کی محبّت اُس میں کس طرح قائم رہ سکتی ہے؟
۱۸ بچّو! ہم محض کلام اور زبان ہی سے نہیں بلکہ سچّائی کے ساتھ
اپنے عمل سے بھی محبّت کا اِظہار کریں۔ ۱۹ اِس سے ہم جان
لیں گے کہ ہم سچّائی کے ہیں اور ہمیں خدا کے حضُور میں دلی اِطمینان
حاصل ہو گا۔ ۲۰ اگر ہمارا ضمیر ہمیں اِلزام دے تو خدا تو ہمارے ضمیر
سے بڑا ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے۔
۲۱ عزیزو! اگر ہمارا ضمیر ہمیں اِلزام نہیں دیتا تو ہمیں خدا کے
حضُور میں دلیری ہو جاتی ہے ۲۲ اور ہم جو کچھ اُس سے مانگتے ہیں
وہ ہمیں اُس کی طرف سے مل جاتا ہے کیونکہ ہم اُس کے حکموں پر
عمل کرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو اُسے پسند ہوتا ہے۔ ۲۳ اور
اُس کا حکم یہ ہے کہ ہم اُس کے بیٹے یسُوعؔ مسیح کے نام پر ایمان
لائیں اور اُس کے حکم کے مطابق ایک دُوسرے سے محبّت
رکھّیں۔ ۲۴ جو کوئی خدا کے حکموں پر عمل کرتا ہے وہ خدا میں قائم
رہتا ہے اور خدا اُس میں۔ اور جو پاک رُوح خدا نے ہمیں بخشا ہم
اُسی کے ذریعہ جانتے ہیں کہ خدا ہم میں قائم رہتا ہے۔

رُوحوں کی پہچان

۴ عزیزو! تُم ہر ایک رُوح کا یقین مت کرو بلکہ رُوحوں
کو پرکھو کہ وہ خدا کی طرف سے ہیں یا نہیں۔ کیونکہ
بہت سے جھُوٹے نبی دُنیا میں نکل کھڑے ہُوئے ہیں۔ ۲ تُم خدا
کے پاک رُوح کو اِس طرح پہچان سکتے ہو کہ جو رُوح یہ اِقرار
کرے کہ یسُوعؔ مسیح مجسّم ہو کر دُنیا میں آیا تو وہ خدا کی طرف سے
ہے۔ ۳ لیکن جو رُوح یسُوعؔ کے بارے میں یہ اِقرار نہ کرے تو
وہ خدا کی طرف سے نہیں۔ یہی مخالفِ مسیح کی رُوح ہے جس کی خبر تُم
سُن چُکے ہو کہ وہ آنے کو ہے بلکہ اِس وقت بھی دُنیا میں موجُود ہے۔
۴ بچّو! تُم خدا سے ہو اور اُن پر غالب آ گئے ہو کیونکہ جو تُم
میں ہے وہ اُس سے جو دُنیا میں ہے کہیں بڑا ہے۔ ۵ وہ دُنیا سے
ہیں اِس لیے دُنیا کی باتیں کرتے ہیں اور دُنیا والے اُن کی سُنتے
ہیں۔ ۶ مگر ہم خدا کے لوگ ہیں اور جو کوئی خدا کو جانتا ہے وہ ہماری
سُنتا ہے اور جو خدا سے نہیں وہ ہماری نہیں سُنتا۔ اِس طرح ہم
سچّائی کی رُوح اور گمراہی کی رُوح میں امتیاز کر لیتے ہیں۔

خدا کی محبّت

۷ عزیزو! آؤ ہم ایک دُوسرے سے محبّت رکھّیں کیونکہ
محبّت خدا کی طرف سے ہے اور جو کوئی محبّت رکھتا ہے وہ خدا سے
پیدا ہُوا ہے اور خدا کو جانتا ہے۔ ۸ لیکن جو محبّت نہیں رکھتا اُس
نے خدا کو کبھی نہیں جانا کیونکہ خدا محبّت ہے۔ ۹ جو محبّت خدا ہم سے
رکھتا ہے اُسے خدا نے اِس طرح ظاہر کیا کہ اُس نے اپنے اکلوتے
بیٹے کو دُنیا میں بھیج دیا تاکہ ہم اُس کے ذریعہ زندگی پائیں۔ ۱۰ محبّت
یہ نہیں کہ ہم نے اُس سے محبّت کی بلکہ یہ ہے کہ اُس نے ہم سے
محبّت کی اور اپنے بیٹے کو بھیجا تاکہ وہ ہمارے گناہوں کا کفّارہ ہو۔
۱۱ عزیزو! جب خدا نے ہم سے ایسی محبّت رکھّی تو ہمیں بھی لازم
ہے کہ ایک دُوسرے سے محبّت رکھّیں۔ ۱۲ خدا کو کسی نے کبھی نہیں
دیکھا لیکن اگر ہم ایک دُوسرے سے محبّت رکھتے ہیں تو خدا ہمارے
اندر رہتا ہے اور اُس کی محبّت ہمارے دلوں میں کامل ہو جاتی ہے۔
۱۳ چونکہ اُس نے اپنا پاک رُوح ہمیں عطا فرمایا ہے اِس
لیے ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں قائم رہتا ہے اور ہم اُس میں۔
۱۴ ہم نے دیکھ لیا ہے اور اب گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے اپنے
بیٹے کو دُنیا کا نجات دینے والا بنا کر بھیجا ہے۔ ۱۵ جو کوئی اِقرار کرتا
ہے کہ یسُوعؔ خدا کا بیٹا ہے خدا اُس میں رہتا ہے اور وہ خدا
میں۔ ۱۶ جو محبّت خدا کو ہم سے ہے ہم اُسے جان گئے ہیں اور ہمیں
اُس کا یقین ہے۔

خدامحبّت ہے اور جومحبّت میں قائم رہتا ہے وہ خدا میں قائم
رہتا ہے اور خدا اُس میں۔ ۱۷پس جب محبّت ہم میں کامل ہوچُکی
ہے تو ہم اِنصاف کے دِن کا دلیری سے سامنا کر سکتے ہیں کیونکہ
جیسا وہ ہے اُسی کے نمونہ پر ہم بھی اِس دُنیا میں زندگی گزار رہے
ہیں۔ ۱۸ محبّت میں خوف نہیں ہوتا بلکہ کامل محبّت خوف کو دُور کر
دیتی ہے کیونکہ خوف کا تعلق سزا سے ہوتا ہے اور جوکوئی خوف رکھتا
ہے وہ محبّت میں کامل نہیں ہوتا۔
۱۹ہم اِس لیے محبّت رکھتے ہیں کہ پہلے خدا نے ہم سے محبّت
رکھّی۔ ۲۰ اگرکوئی کہے کہ وہ خدا سے محبّت رکھتا ہے مگر اپنے بھائی
سے عداوت رکھتا ہے تو وہ جھُوٹا ہے کیونکہ جو اپنے بھائی سے جسے
اُس نے دیکھا ہے محبّت نہیں کرتا تو وہ خدا سے کیسے محبّت کرسکتا
ہے جسے اُس نے دیکھا تک نہیں؟ ۲۱ ہمیں تو اُس کی طرف سے
یہ حکم ملا ہے کہ جوکوئی خدا سے محبّت رکھتا ہے اُسے لازم ہے کہ اپنے
بھائی سے بھی محبّت رکھّے۔

خدا کے بیٹے پر ایمان لانا

۵ جوکوئی یہ ایمان رکھتا ہے کہ یسُوعؔ ہی مسیح ہے وہ خدا کا
فرزند ہے اور جو باپ سے محبّت رکھتا ہے وہ اُس کے
بیٹے سے بھی محبّت رکھتا ہے۔ ۲جب ہم خدا سے محبّت رکھتے ہیں
اور اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں تو اِس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ
ہم خدا کے فرزندوں سے بھی محبّت رکھتے ہیں۔ ۳خدا سے محبّت
رکھنے سے مُراد یہ ہے کہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں اور اُنہیں
اپنے لیے بوجھ نہ سمجھیں۔ ۴ کیونکہ جوکوئی خدا کا فرزند ہے وہ دُنیا
پر غالب آتا ہے اور جس غلبہ سے دُنیا مغلوُب ہوتی ہے وہ ہمارا
ایمان ہے۔ ۵ دُنیا پر کون غالب آتا ہے، صرف وہی جس کا ایمان
ہے کہ یسُوعؔ خدا کا بیٹا ہے۔
۶ یہ وہی ہے جو پانی اور خُون کے وسیلہ سے آیا یعنی یسُوعؔ
مسیح۔ وہ صرف پانی کے وسیلہ سے نہیں بلکہ پانی اور خُون دونوں
کے وسیلہ سے آیا اور پاک رُوح اُس کی گواہی دیتا ہے کیونکہ رُوح
ہی سچّائی ہے۔ ۷اور گواہی دینے والے تین ہیں ۸یعنی رُوح، پانی
اور خُون اور یہ تینوں ایک ہی بات پر مُتّفق ہیں۔ ۹جب ہم اِنسانوں
کی گواہی قبُول کرلیتے ہیں تو خدا کی گواہی تو کہیں بڑھ کر ہے جو اُس
نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہے۔ ۱۰جو خدا کے بیٹے پر ایمان
رکھتا ہے وہ اپنے میں گواہی رکھتا ہے۔ جس نے خدا پر یقین نہیں
رکھّا اُس نے خدا کو جھُوٹا ٹھہرایا کیونکہ وہ اُس گواہی پر ایمان نہیں
لایا جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہے۔ ۱۱اور وہ گواہی یہ
ہے کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی دی اور یہ زندگی اُس کے بیٹے
میں ہے۔ ۱۲جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور
جس کے پاس خدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں۔

آخری ہدایت

۱۳میں نے تمہیں جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو
یہ باتیں اِس لیے لکھّیں کہ تمہیں معلوم ہو کہ تمہارے پاس ہمیشہ کی
زندگی ہے۔ ۱۴ ہمیں جو دلیری خدا کے حضُور میں ہے اُس کا سبب
یہ ہے کہ اگر ہم خدا کی مرضی کے مطابق کچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری
سُنتا ہے۔ ۱۵ جب ہمیں معلوم ہے کہ جو کچھ ہم اُس سے مانگتے
ہیں وہ ہماری سُنتا ہے تو ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے اُس
سے مانگا ہے وہ پایا بھی ہے۔
۱۶اگرکوئی اپنے بھائی کو ایسا گناہ کرتے دیکھتا ہے جو مہلک
نہیں تو وہ دعا کرے اور خدا اُس گنہگار کو زندگی بخشے گا۔ لیکن یہ
زندگی اُن ہی کو ملے گی جنہوں نے اور کوئی مہلک گناہ نہیں کیا۔ گناہ
ایسا بھی ہوتا ہے جو مَوت لاتا ہے۔ میں اُس کے بارے میں دعا
کرنے کی تائید نہیں کرتا۔ ۱۷ویسے تو ہر قسم کی ناراستی گناہ ہے مگر
ایسا گناہ بھی ہے جو مہلک نہیں ہوتا۔
۱۸ہم جانتے ہیں کہ جوکوئی خدا سے پیدا ہُوا ہے وہ گناہ نہیں
کرتا کیونکہ خدا کا بیٹا اُس کی حفاظت کرتا ہے اور وہ شریر یعنی اِبلیس
اُسے نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ ۱۹ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا سے ہیں
حالانکہ ساری دُنیا اُس شریر کے قبضہ میں ہے۔ ۲۰اور ہم یہ بھی
جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آگیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے
تاکہ جو حقیقی ہے اُسے جانیں اور ہم اُس میں ہیں جو حقیقی ہے یعنی
اُس کے بیٹے یسُوعؔ مسیح میں۔ حقیقی خدا اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہے۔
۲۱عزیزو! اپنے آپ کو بُتوں سے بچائے رکھّو!

یُوحنّا کا دُوسرا خط

خط کا آغاز

۱ اِس بزرگ کی طرف سے اُس برگزیدہ خاتُون اور اُس کے
فرزندوں کے نام جن سے میں اور نہ صرف میں بلکہ وہ سب جو
سچّائی سے واقف ہیں سچّی محبّت رکھتے ہیں۔ ۲ اُس سچّائی کے سبب
سے جو ہم میں قائم رہتی ہے اور ہمیشہ تک ہمارے ساتھ رہے گی۔
۳ خدا باپ اور باپ کے بیٹے یسُوعؔ مسیح کی طرف سے
فضل، رحم اور اِطمینان، سچّائی اور محبّت سمیت ہمارے ساتھ رہیں۔

سچّائی اور محبّت

۴ جب مجھے پتا چلا کہ تیرے بعض فرزند اُس حکم کے مطابق
جو ہمیں باپ کی طرف سے ملا ہے سچّائی پر عمل کر رہے ہیں تو مجھے
بڑی خُوشی ہُوئی۔ ۵ اور اب اَے خاتُون! میں تجھے کوئی نیا حکم نہیں
بھیج رہا ہُوں بلکہ وہی جو شروع سے ہمارے پاس ہے اور منّت کرتا
ہُوں کہ آؤ ہم ایک دُوسرے سے محبّت رکھّیں۔ ۶ اور محبّت اِس میں
ہے کہ ہم خدا کے حکموں پر چلیں۔ یہ وہی حکم ہے جو تُم نے شروع
سے سُنا ہے۔ تمہیں اِسی پر عمل کرنا چاہیے۔
۷ اِس لیے کہ بہت سے گمراہ کرنے والے دُنیا میں نکل
کھڑے ہُوئے ہیں جو مانتے ہی نہیں کہ یسُوعؔ مسیح مجسّم ہو کر آیا
ہے۔ ایسا ہر شخص گمراہ کُن اور مخالفِ مسیح ہے۔ ۸ خبردار رہو کہ جو
محنت ہم نے کی ہے وہ تمہارے سبب سے ضائع نہ ہو جائے بلکہ
تمہیں اُس کا اجر ملے۔ ۹ ہر کوئی جو آگے بڑھ جاتا ہے اور مسیح کی
تعلیم پر قائم نہیں رہتا خدا کی رِفاقت سے خالی ہے۔ جو اُس کی تعلیم
پر قائم رہتا ہے اُس کے پاس باپ اور بیٹا دونوں ہیں۔ ۱۰ اگر کوئی
تمہارے پاس آئے مگر یہ تعلیم نہ دے تو اُسے گھر میں داخل مت
ہونے دو بلکہ سلام تک نہ کرو۔ ۱۱ کیونکہ جو کوئی ایسے شخص کا
خیر مقدم کرتا ہے وہ اُس کے بُرے کاموں میں شریک ہوتا ہے۔
۱۲ باتیں تو بہت سی ہیں لیکن میں اُنہیں سیاہی سے کاغذ پر لکھ
کر نہیں بھیجنا چاہتا بلکہ اُمید رکھتا ہُوں کہ تمہارے پاس آ کر رُوبرُو
کہُوں تاکہ ہماری خُوشی پُوری ہو جائے۔

خاتمہ

۱۳ تیری برگزیدہ بہن کے فرزند تجھے سلام کہتے ہیں۔

یُوحنّا کا تیسرا خط

خط کا آغاز

۱ اُس بزرگ کی طرف سے پیارے گیُسؔ کو جس سے میں
سچّی محبّت رکھتا ہُوں۔
۲ میرے عزیز! میں یہ دعا کرتا ہُوں کہ جس طرح تُو رُوحانی
طور پر ترقّی کر رہا ہے اُسی طرح سب باتوں میں ترقّی کرے اور
تندرست رہے۔ ۳ مجھے اِس بات سے بہت خُوشی ہُوئی کہ بعض
مسیحی بھائیوں نے آ کر تیرے بارے میں گواہی دی کہ تُو سچّائی
کے مطابق زندگی گزارتا ہے۔ ۴ جب میں سُنتا ہُوں کہ میرے
بچّے سچّائی کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں تو میرے لیے اِس سے
بڑھ کر اور کوئی خُوشی نہیں۔
۵ میرے عزیز! تُو بھائیوں کی خدمت بڑی دیانتداری سے
کر رہا ہے، حالانکہ وہ تیرے لیے اجنبی ہیں۔ ۶ اُنہوں نے کلیسیا
کے سامنے تیری محبّت کی گواہی دی تھی۔ مہربانی سے اُنہیں خدا کے
خادِم سمجھ کر آگے سفر کرنے میں اُن کی مدد کر۔ یہ اچھّا کام ہے اور
خدا کو پسندیدہ ہے۔ ۷ چونکہ وہ مسیح کے نام کی خاطر خدمت کرنے
نکلے ہیں اور غیر قوموں سے کچھ نہیں لیتے ۸ اِس لیے ہمارا فرض ہے
کہ اُن لوگوں کی مدد کریں تاکہ سچّائی کی خُوشخبری پھیلانے میں ہم
بھی اُن کے ہم خدمت بن سکیں۔
۹ میں نے کلیسیا کو کچھ لکھّا تو تھا لیکن دِیُترِفیسؔ جو کلیسیا
کا سردار بننا چاہتا ہے ہمیں کچھ بھی نہیں سمجھتا۔ ۱۰ جب میں
آؤں گا تو اُسے اُس کی یہ حرکتیں جو وہ کر رہا ہے یاد دلاؤں گا
کہ وہ ہمارے خلاف بُری بُری باتیں کہتا ہے اور یہی نہیں بلکہ

بھائیوں کو جب وہ آتے ہیں خُود بھی قبُول نہیں کرتا اور دُوسروں
کو جو اُنہیں قبُول کرنا چاہتے ہیں رُوکتا ہے اور کلیسیا سے نکال دیتا
ہے۔
۱۱ میرے عزیز! بدی کی نہیں بلکہ نیکی کی راہ پر چل۔ نیکی
کرنے والا خدا سے ہے اور جو بدی کرتا ہے اُس نے خدا کو دیکھا
تک نہیں۔ ۱۲ دیمیترِیُس کی سب لوگ تعریف کرتے ہیں اور حق تو
یہ ہے کہ وہ اُس تعریف کے لائق ہے۔ ہم بھی یہی گواہی دیتے ہیں
اور تُو جانتا ہے کہ ہماری گواہی سچّی ہے۔
۱۳ مجھے لکھنا تو بہت کچھ تھا لیکن سیاہی سے کاغذ پر لکھ کر نہیں
بھیجنا چاہتا۔ ۱۴ بلکہ مجھے اُمید ہے کہ تجھ سے جلد ہی ملاقات ہوگی
اور تب ہم رُوبرُو بات چیت کرسکیں گے۔

خاتمہ

تجھ پر سلامتی ہو۔ یہاں کے دوست تجھے سلام کہتے ہیں۔
وہاں کے دوستوں کو نام بنام سلام کہنا۔

یہُوداہ کا عام خط

پیش لفظ

یہ خط یہُوداہ سے منسُوب ہے جو خداوند یسُوعؔ مسیح کا بھائی تھا اور غالباً ۶۵ تا ۷۰ عیسوی کے درمیان لکھّا گیا۔ خط کے راقم کا مقصد یہ تھا کہ مسیحی جماعت خواہ وہ کسی شہر یا قصبہ سے تعلق رکھتی ہو اِس خط کو پڑھے اور مستفید ہو۔

یہُوداہ کو جو خطرہ درپیش تھا وہ اِس خط کے مضمون سے صاف ظاہر ہے۔ کلیسیا میں بہت سے جھُوٹے اُستاد اُٹھ کھڑے ہُوئے تھے اور یہُوداہ ان جھُوٹے اُستادوں کی غلط تعلیم کے بارے میں مسیحی ایمانداروں کو خبردار کرنا چاہتا تھا۔ لہٰذا اُس نے یہ خط لکھّا۔

یہُوداہ نے اِس خط میں گزرے زمانہ کے واقعات کی مدد سے یہ بتایا ہے کہ لوگوں کے گناہ کی وجہ سے خدا کا غضب اُن پر نازل ہُوا تھا اور جھُوٹے اُستادوں کی زندگی کس قدر گھناؤنی ہوتی ہے۔ وہ خط کے آخر میں مسیحیوں کو نصیحت کرتا ہے کہ وہ اپنے مسیحی ایمان پر قائم رہیں اور اُن مسائل کا مُقابلہ کریں۔

خط کا آغاز

۱ یہُوداہ کی طرف سے جو یسُوعؔ مسیح کا خادِم اور یعقوبؔ کا
بھائی ہے،
اُن لوگوں کے نام جو خدا باپ کی محبّت اور یسُوعؔ مسیح کی
حِفاظت میں رہنے کے لیے بُلائے گئے ہیں۔
۲ تمہیں رحم، اِطمینان اور محبّت کثرت سے حاصل ہو۔

جھُوٹے اُستاد

۳ عزیزو! جب میں تمہیں اُس نجات کے بارے میں لکھنے کا
بے حد مشتاق تھا جس میں ہم سب شریک ہیں تو میں نے یہ خط لکھنا
ضروری سمجھا تاکہ تُم مسیحی ایمان کے لیے جو مُقدّسوں کو ایک ہی بار
سونپ دیا گیا ہے خُوب جانفشانی کرو۔ ۴ بعض بے دین لوگ
چوری چھپے تُم میں آگھُسے ہیں جو ہمارے خدا کے فضل کو اپنی
شہوت پرستی کا بہانہ بنائے ہُوئے ہیں اور ہمارے واحد مالک اور
خداوند یعنی یسُوعؔ مسیح کا اِنکار کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی سزا کا حکم
بہت پہلے ہی سے پاک کلام میں درج کر دیا گیا ہے۔
۵ اگرچہ تمہیں یہ سب کچھ معلوم ہو چُکا ہے پھر بھی میں تمہیں
یہ بات یاد دلانا چاہتا ہُوں کہ خدا نے ایک قوم کو مُلکِ مِصر سے
چھڑا لیا لیکن بعد میں ایمان نہ لانے والوں کو ہلاک کر ڈالا۔ ۶ اور
جن فرشتوں نے اپنے اعلیٰ مرتبہ کا خیال نہ کیا بلکہ اپنے مُقرّرہ مقام
کو چھوڑ دیا اُنہیں بھی خدا نے زنجیروں میں جکڑ کر روزِ عظیم
یعنی عدالت کے دِن تک کے لیے تاریکی میں قید رکھّا ہے۔ ۷ اِسی
طرح سدومؔ اور عمورہ اور اُن کے آس پاس کے شہروں کے لوگ
بھی جو اُن فرشتوں کی طرح حرامکاری اور بدفعلی کرنے لگے تھے
آگ سے ہمیشہ کے لیے برباد کر دیئے گئے اور ہمارے لیے

باعثِ عبرت ٹھہرے۔
۸ اِس کے باوجُود یہ لوگ اپنی خُوش فہمیوں میں مُبتلا ہوکر
اپنے جسموں کو ناپاک کرتے ہیں، حکومت کو ناچیز جانتے ہیں اور
عزّت والوں کو بُرا کہتے ہیں۔ ۹ لیکن مُقرّب فرشتہ میکائیل نے بھی
مُوسیٰ کی لاش کے بارے میں اِبلیس سے تکرار کرتے وقت اُسے
لعن طعن کرنے اور مُلزم ٹھہرانے کی جُرأت نہ کی بلکہ یہ کہا کہ خداوند
تجھے ملامت کرے۔ ۱۰ اور یہ لوگ جن باتوں کا علم بھی نہیں رکھتے
اُن پر لعنت بھیجتے ہیں اور جن کو بے عقل جانوروں کی طرح فِطرتاً
جانتے ہیں اُن میں اپنے آپ کو برباد کردیتے ہیں۔
۱۱ اِن پر افسوس! کیونکہ یہ قائن کی راہ پر چلے اور اُنہوں نے
مالی فائدہ کی خاطر بلعام کی سی غلطی کی اور قورح کی طرح مخالفت
کرکے ہلاک ہوئے۔
۱۲ یہ لوگ تمہاری محبّت کی ضیافتوں پر دھبّہ ہیں۔ یہ ایسے
چرواہے ہیں جو بے دھڑک کھاتے ہیں۔ یہ بے پانی کے اُن
بادلوں کی طرح ہیں جنہیں ہوا اُڑا لے جاتی ہے یا پت جھڑ کے
بے پھل درخت ہیں جو جڑ سے اُکھڑے ہُوئے ہیں اور دونوں لحاظ
سے مُردہ ہیں۔ ۱۳ یہ سمندر کی پُر جوش لہریں ہیں جو اپنی بے شرمی کا
جھاگ اُچھالتی ہیں۔ یہ وہ آوارہ گرد ستارے ہیں جن کے لیے
تاریکی کا مقام دائمی طور پر مُقرّر کردیا گیا ہے۔
۱۴ حنوک نے بھی جو آدم سے ساتویں پُشت میں تھا اِن کے
بارے میں پیش گوئی کی تھی کہ دیکھو! خداوند اپنے لاکھوں مُقدّسوں
کے ساتھ آتا ہے ۱۵ تاکہ سب لوگوں کا اِنصاف کرے اور سارے
بے دینوں کو سزا کا حکم دے، اِس لیے کہ اُنہوں نے بے دینی سے
مجبور ہوکر بہت سے بے دینی کے کام کیے ہیں۔ اور خداوند بے دین
گنہگاروں کو بھی سزا کا حکم دے گا کیونکہ اُنہوں نے اُس کے
خلاف بڑی سخت باتیں کہی ہیں۔ ۱۶ یہ لوگ ہمیشہ بڑبڑاتے اور
شکایت کرتے ہیں۔ یہ اپنی خواہشوں کے مطابق زندگی گزارتے
ہیں اور اپنے متعلق بڑے بول بولتے ہیں اور اپنے فائدہ کے لیے
دُوسروں کی خُوشامد کرتے ہیں۔

مختلف ہدایات

۱۷ لیکن عزیزو! اِن باتوں کو یاد رکھّو جو ہمارے خداوند
یسُوع کے رسُول پہلے کہہ چُکے ہیں۔ ۱۸ اُنہوں نے تُم سے کہا تھا
کہ آخری دِنوں میں ٹھٹّھا کرنے والے ظاہر ہوں گے جو اپنی
بے دینی کی خواہشوں کے مطابق چلیں گے۔ ۱۹ یہی وہ لوگ ہیں جو
تفرقے ڈالتے ہیں۔ یہ نفسانی لوگ ہیں اور رُوح سے بے بہرہ
ہیں۔
۲۰ مگر اَے عزیزو! تمہارا ایمان بے حد پاک ہے، اُس پر
قائم رہو اور پاک رُوح سے معمُور ہوکر دعا کیا کرو۔ ۲۱ اپنے آپ
کو خدا کی محبّت میں قائم رکھتے ہُوئے خداوند یسُوع مسیح کی رحمت
کے منتظر رہو جس کا انجام ہمیشہ کی زندگی ہے۔
۲۲ بعض جو شک میں مبتلا ہیں اُن پر ترس کھاؤ۔ ۲۳ بعض
جو آگ میں ہیں اُنہیں جھپٹ کر نکال لو۔ بعضوں پر خوف کے
ساتھ رحم کرو اور اُس پوشاک سے بھی نفرت کرو جو اُن کے جسم کے
سبب سے داغدار ہوگئی ہے۔

آخری دعا

۲۴ خدا تمہیں ٹھوکر کھانے سے بچا سکتا ہے اور اپنی جلالی
حضوری میں بڑی خُوشی کے ساتھ بے عیب بنا کر پیش کرسکتا ہے۔
۲۵ اُس واحد خدا کا جو ہمارا مُنجّی ہے جلال اور قدرت، سلطنت اور
اِختیار ہمارے خداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ سے جیسا ازل سے ہے
اب بھی ہو اور ہمیشہ تک رہے۔ آمین۔

یُوحنّا عارِف کا مُکاشفہ

پیش لفظ

مُکاشفہ کی کتاب یُوحنّا عارِف سے منسوُب ہے۔ علماء کا خیال ہے کہ یہ یُوحنّا پہلی صدی عیسوی کی کلیسیا میں ایک ممتاز رہبر سمجھا جاتا تھا۔ وہ اپنے مسیحی ایمان کی وجہ سے پتمُس نام کے خشک جزیرہ میں جلاوطنی کے دِن گزار رہا تھا۔ وہیں اُس نے رویاء میں جو کچھ دیکھا وہ اِس

کتاب میں رَمز و اِستعارہ کی زبان میں قلمبند کیا گیا ہے۔ یہ کتاب غالبًا ۹۰ تا ۹۶ عیسوی کے دَوران یُونانی زبان میں لکھّی گئی۔ آیندہ واقعات جو آمدِ مسیح سے پہلے رُونما ہونے والے ہیں اِس کتاب میں بیان کیے گئے ہیں۔

مُکاشفہ نئے عہد نامہ (اِنجیلِ مُقدّس) کی آخری کتاب ہے۔ اِس کے بعض مطالب کو سمجھنا بے حد دُشوار ہے۔ اِسی لیے اِس کتاب کی بہت سی تفسیریں لکھّی گئی ہیں۔ اِس کتاب کے مطالعہ میں اُن تفسیروں سے مدد لی جاسکتی ہے۔

اِس کتاب کے مطالعہ سے قاری کو مسیحی ایمانداروں کی اُس اُمید سے واقف ہونے کی توفیق ملتی ہے کہ خداوند یسُوؔع مسیح کو آخر کار جلال حاصل ہوگا۔ آپ سب چیزوں کو نیا بنا دیں گے، رونے والوں کے آنسو پونچھ ڈالے جائیں گے، نہ مَوت رہے گی، نہ ماتم رہے گا، نہ آہ و نالہ، نہ درد۔ خداوند مسیح ہی الفا اور اومیگا یعنی ابتدا اور اِنتہا ہیں۔

تمہید

۱ یسُوؔع مسیح کا مُکاشفہ جو اُسے خدا نے عطا فرمایا تا کہ وہ
اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضروری
ہے۔ اُس نے اپنا فرشتہ بھیج کر یہ باتیں اپنے بندہ یُوحنّؔا پر ظاہر
کر دیں ۲ جو اِن سب چیزوں کی جو اُس نے دیکھی تھیں یعنی خدا
کے کلام اور یسُوؔع مسیح کی گواہی دیتا ہے۔ ۳ مبارک ہے وہ جو نبوّت
کی یہ کتاب پڑھتا ہے اور مبارک ہیں وہ جو اِسے سُنتے ہیں اور جو
کچھ اِس میں لکھّا ہے اُس پر عمل کرتے ہیں کیونکہ وقت نزدیک ہے۔

سلام اور کلماتِ تمجید

۴ یُوحنّا کی طرف سے،

اُن سات کلیسیاؤں کے نام جو آسیؔہ میں ہیں:
تمہیں فضل اور اِطمینان حاصل ہوتا رہے، اُس کی طرف
سے جو ہے، جو تھا اور جو آنے والا ہے۔ اور اُن سات رُوحوں کی
طرف سے جو اُس کے تخت کے سامنے ہیں ۵ اور یسُوؔع مسیح کی
طرف سے جو سچّا گواہ اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں
پہلوٹھا اور دُنیا کے بادشاہوں پر حاکم ہے۔

جو ہم سے محبّت رکھتا ہے اور جس نے اپنے خُون کے وسیلہ
سے ہمیں ہمارے سارے گناہوں سے مخلصی بخشی۔ ۶ اور ہمیں
ایک بادشاہی بنایا اور اپنے خدا باپ کی خدمت کے لیے کاہن بھی
بنایا۔ اُسی کو جلال اور قُدرت تا ابد حاصل رہے۔ آمین!

۷ دیکھو، یسُوؔع بادلوں کے ساتھ آ رہا ہے،
اور ہر آنکھ اُسے دیکھے گی،
جنہوں نے اُسے چھیدا تھا وہ بھی دیکھیں گے؛
اور روئے زمین کی ساری قومیں اُس کے سبب سے آہ وزاری
کریں گی۔
یہ ہو کر رہے گا۔ آمین۔

۸ قادرِ مطلق جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے وہ خداوند
خدا فرماتا ہے کہ "میں الفا اور اومیگا ہُوں۔"

خداوند یسُوع کا پیغام کلیسیاؤں کے نام

۹ میں یُوحنّؔا تمہارا بھائی اور یسُوع کے دُکھ درد، اُس کی
بادشاہی اور اُس کے صبر و تحمّل میں تمہارا شریک ہُوں۔ میں خدا
کے کلام اور یسُوؔع کی گواہی دینے کے باعث جزیرہ پتمُسؔ میں
موجُود تھا۔ ۱۰ خداوند کا دِن تھا کہ مجھ پر ایک رُوحانی کیفیت طاری
ہوگئی اور میں نے اپنے پیچھے نرسنگے کی ایک بڑی آواز سُنی ۱۱ جس
نے کہا کہ جو کچھ تُو دیکھتا ہے اُسے کتاب میں لکھ لے اور ساتوں
کلیسیاؤں یعنی اِفُسؔس، سمَرنہ، پرگمُنؔ، تھواتِیرہ، سردِیسؔ، فِلدِلفیہ
اور لودیکیہؔ کے پاس بھیج دے۔

۱۲ جب میں نے اُس آواز دینے والے کی طرف پھر کر
دیکھا جو مجھ سے ہمکلام تھا تو مجھے سونے کے سات چراغدان نظر
آئے۔ ۱۳ اور میں نے اُن چراغدانوں کے درمیان ایک شخص کو
دیکھا جو آدم زاد کی طرح تھا اور پاؤں تک جامہ پہنے اور اپنے سینہ
پر سُنہری سینہ بند باندھے ہُوئے تھا۔ ۱۴ اُس کا سر اور اُس کے بال
اُون بلکہ برف کی طرح سفید تھے۔ اُس کی آنکھیں آگ کے شعلہ
کی مانند تھیں۔ ۱۵ اُس کے پاؤں بھٹّی میں تپائے ہُوئے خالص
پیتل کی مانند تھے اور اُس کی آواز زور سے بہتے ہُوئے پانی کی سی
تھی۔ ۱۶ اُس کے داہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے۔ اُس کے
مُنہ سے ایک دو دھاری تلوار نکلتی تھی اور اُس کا چہرہ ایسا تھا جیسے
سورج پُوری شدّت سے چمک رہا ہو۔

۱۷ اُسے دیکھ کر میں اُس کے پاؤں میں مُردہ سا گر پڑا لیکن
اُس نے اپنا دایاں ہاتھ مجھ پر رکھّا اور کہا کہ خوف نہ کر، میں اوّل
اور آخر ہُوں۔ ۱۸ میں زندہ ہُوں، میں مر گیا تھا لیکن دیکھ میں تا ابد
زندہ رہوں گا۔ مَوت اور عالمِ ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں۔

۱۹ جو کچھ تُو نے دیکھا ہے اُسے لکھ لے یعنی وہ باتیں جو اب
ہیں اور جو اِن کے بعد واقع ہونے کو ہیں۔ ۲۰ جو سات ستارے تُو
نے میرے دائیں ہاتھ میں دیکھے ہیں اُن کا اور سونے کے سات

چراغدانوں کا بھید یہ ہے کہ وہ سات ستارے تو سات کلیسیاؤں
کے فرشتے ہیں اور سات چراغدان سات کلیسیائیں ہیں۔

اِفُسس کی کلیسیا کے نام

۲

اِفُسس کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ:

وہ جو اپنے دائیں ہاتھ میں سات ستارے لیے ہوئے
ہے اور سونے کے سات چراغدانوں کے درمیان پھرتا ہے
فرماتا ہے ۲ کہ میں تیرے کام، تیری محنت اور ثابت قدمی سے
واقف ہُوں اور یہ بھی جانتاہُوں کہ تُو بدکاروں کو برداشت نہیں
کرسکتا اور جو اپنے آپ کو رسُول کہتے ہیں، مگر ہیں نہیں، تُو نے
اُنہیں آزمایا اور جھُوٹا پایا۔ ۳ اور تُو میرے نام کی خاطر مصیبت پر
مصیبت اُٹھانے کے باوجُود نہیں تھکا بلکہ ثابت قدم رہا۔
۴ مگر مجھے تجھ سے یہ شکایت ہے کہ تُو نے اپنی پہلی سی محبّت
چھوڑ دی ہے۔ ۵ پس یاد کر کہ تُو کتنی بلندی سے گرا ہے۔ توبہ کر
اور پہلے کی طرح کام کر۔ اگر تُو توبہ نہ کرے گا تو میں تیرے
پاس آکر تیرے چراغدان کو اُس کی جگہ سے ہٹا دُوں گا۔ ۶ البتّہ
یہ بات تیرے حق میں ہے کہ تُو نیکُلیّوں کے کاموں سے نفرت
کرتا ہے جن سے میں بھی نفرت کرتا ہُوں۔
۷ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ پاک رُوح کلیسیاؤں سے
کیا فرماتا ہے۔ جو غالب آئے گا میں اُسے زندگی کے درخت کا
پھل کھانے کے لیے دُوں گا جو خدا کے فردوس میں ہے۔

سمرنہ کی کلیسیا کے نام

۸ سمرنہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ:

جو اوّل اور آخر ہے اور جو مر گیا تھا اور پھر زندہ ہو گیا وہ یہ
فرماتا ہے ۹ کہ میں تیری مصیبت اور مُفلسی کو جانتاہُوں لیکن تُو
دولتمند ہے اور اُن لوگوں کے لعن طعن کو بھی جانتاہُوں جو اپنے
آپ کو یہُودی تو کہتے ہیں مگر ہیں نہیں بلکہ شیطان کی جماعت ہیں۔
۱۰ جو دُکھ تجھے سہنا ہیں اُن سے خوف زدہ نہ ہو۔ میں تمہیں آگاہ
کرتاہُوں کہ شیطان تُم میں سے بعض کو قید میں ڈالنے والا ہے
تاکہ تمہاری آزمایش ہو اور تُم دس دِن تک مصیبت اُٹھاؤ گے جان
دینے تک وفادار رہ تو میں تجھے زندگی کا تاج دُوں گا۔
۱۱ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ پاک رُوح کلیسیاؤں
سے کیا فرماتا ہے۔ جو غالب آئے گا اُسے دُوسری مَوت سے
کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

پرِگمُن کی کلیسیا کے نام

۱۲ پرِگمُن کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ:

جس کے پاس دو دھاری تیز تلوار ہے وہ یہ فرماتا ہے ۱۳ کہ
میں جانتاہُوں کہ جہاں تُو رہتا ہے وہ شیطان کی تخت گاہ ہے
لیکن پھر بھی تُو میرا وفادار ہے اور جن دِنوں میرا وفادار گواہ
انتِپاس تیرے شہر میں جہاں شیطانوں کی حکومت ہے قتل کیا گیا
اُن دِنوں میں بھی تُو نے مجھ پر ایمان رکھنے سے اِنکار نہ کیا۔
۱۴ لیکن مجھے تجھ سے چند باتوں کی شکایت ہے یعنی یہ کہ
بعض لوگ بلعام کی تعلیم پر قائم ہیں جس نے بلق کو سکھایا کہ
بنی اِسرائیل کو حرامکاری کرنے کی اور بُتوں کو پیش کی گئی
قُربانیوں کا گوشت کھانے کی ترغیب دے۔ ۱۵ اِسی طرح تیرے
ہاں ایسے لوگ بھی ہیں جو نیکُلیّوں کی تعلیم پر عمل کرتے ہیں۔
۱۶ لہٰذا توبہ کر ورنہ میں جلد ہی تیرے پاس آؤں گا اور اپنے مُنہ
کی تلوار سے اُن کے ساتھ لڑُوں گا۔
۱۷ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ پاک رُوح کلیسیاؤں سے
کیا فرماتا ہے۔ جو غالب آئے گا میں اُسے پوشیدہ منّ میں سے
دُوں گا۔ میں اُسے ایک سفید پتّھر بھی دُوں گا جس پر ایک نیا نام
لکھّا ہُوا ہے جس کا علم صرف اُسے پانے والے ہی کو ہو گا۔

تھُواتِیرہ کی کلیسیا کے نام

۱۸ تھُواتِیرہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ:

خدا کا بیٹا جس کی آنکھیں بھڑکتی ہُوئی آگ کی مانند ہیں اور
جس کے پاؤں تپائے ہُوئے خالص پیتل کی طرح ہیں، وہ یہ
فرماتا ہے ۱۹ کہ میں تیرے کاموں سے اور تیری محبّت، تیرے
ایمان اور تیری ثابت قدمی سے واقف ہُوں اور یہ بھی جانتاہُوں
کہ تُو جو کچھ اب کر رہا ہے وہ تیرے پچھلے کاموں سے زیادہ ہے۔
۲۰ لیکن مجھے تجھ سے یہ شکایت ہے کہ تُو نے اُس عورت
اِیزبِل کو جو اپنے آپ کو نبیّہ کہتی ہے میرے خادِموں کو تعلیم
دینے اور گمراہ کرنے کے لیے چھوڑ رکھّا ہے تاکہ وہ بُتوں کو پیش
کی گئی قُربانیوں کا گوشت کھائیں اور حرامکاری کریں۔ ۲۱ میں
نے اُسے مہلت دی کہ وہ اپنی بدچلنی سے توبہ کرے مگر وہ توبہ
کرنا نہیں چاہتی۔ ۲۲ لہٰذا میں اُسے بستر پر ڈالتاہُوں اور جو اُس
کے ساتھ زنا کرتے ہیں اگر وہ اُس کے سے کاموں سے توبہ نہ
کریں تو میں اُنہیں بھی سخت مصیبت میں پھنسا دیتا ہُوں۔

۲۳ میں اُس کے فرزندوں کو جان سے مار ڈالوں گا۔ تب تمام
کلیسیاؤں کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ میں ہی ہُوں جو دِلوں اور
گُردوں کو جانچتا ہے۔ اور میں تُم میں سے ہر ایک کو اُس کے
کاموں کے مطابق بدلہ دُوں گا۔ ۲۴ مگر میں تُم سے یعنی تھُواتِیرہ
کے باقی لوگوں سے جو اِیزبِل کی تعلیم کو نہیں مانتے اور جو اُن
باتوں کو جِنہیں لوگ شیطان کے گہرے بھید کہتے ہیں' نہیں جانتے
یہ کہتا ہُوں کہ میں تُم پر ایک اور بوجھ نہیں ڈال رہا ہُوں۔ ۲۵ البتّہ
جو تُمہارے پاس ہے اُسے میرے آنے تک تھامے رہو۔
۲۶ جو غالب آئے گا اور آخر تک میری مرضی کے مطابق عمل
کرے گا' میں اُسے قوموں پر اِختیار دُوں گا۔

۲۷ وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکومت کرے گا؛
اور وہ کُمہار کے برتنوں کی مانند چکنا چُور ہو جائیں گے۔

میں نے بھی اپنے باپ سے ایسا ہی اختیار پایا ہے۔ ۲۸ اور میں
اُسے صبح کا ستارہ بھی دُوں گا۔ ۲۹ جس کے کان ہوں وہ سُنے
کہ پاک روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔

سردِیس کی کلیسیا کے نام

سردِیس کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ:

۳ جس کے پاس خدا کی سات رُوحیں اور سات ستارے
ہیں وہ یہ فرماتا ہے کہ میں تیرے کاموں سے واقف
ہُوں۔ تُو زندہ کہلاتا ہے مگر ہے مُردہ۔ ۲ بیدار ہو جا! جو کچھ ختم
ہو جانے سے باقی بچ رہا ہے اُسے مضبوط کر لے کیونکہ میں نے
تیرے کاموں کو اپنے خدا کی نظر میں کامل نہیں پایا۔ ۳ اِس لیے
جو تعلیم تُو نے پائی اور سُنی تھی اُس پر قائم رہ اور توبہ کر لیکن اگر تُو
بیدار نہ ہُوا تو میں چور کی طرح آ جاؤں گا اور تجھے خبر بھی نہ ہو گی
کہ میں کس گھڑی تجھ پر آ پڑوں گا۔
۴ البتّہ سردِیس میں تھوڑے سے لوگ ایسے ہیں جنہوں نے
اپنے کپڑوں کو آلُودہ نہیں ہونے دیا۔ وہ سفید پوشاک پہنے
ہُوئے میرے ساتھ سَیر کریں گے کیونکہ وہ اس عزّت کے لائق
ہیں۔ ۵ جو غالب آئے گا اُسے اِسی طرح سفید پوشاک پہنائی
جائے گی اور میں اُس کا نام کتابِ حیات سے ہرگز خارج نہ
کرُوں گا بلکہ اپنے باپ اور فرشتوں کے سامنے اُس کے نام کا
اِقرار کرُوں گا۔ ۶ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ پاک رُوح
کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔

فِلدِلفِیہ کی کلیسیا کے نام

۷ فِلدِلفِیہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ:

وہ جو قُدُّوس اور برحق ہے اور داؤد کی کُنجی رکھتا ہے، ۸ اور جسے
کھولتا ہے اُسے کوئی بند نہیں کر سکتا اور جسے بند کرتا ہے اُسے کوئی
کھول نہیں سکتا' یہ فرماتا ہے کہ میں تیرے کاموں سے واقف
ہُوں۔ دیکھ! میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے
جسے کوئی بند نہیں کر سکتا۔ میں جانتا ہُوں کہ کمزور ہونے کے
باوجُود تُو نے میرے کلام پر عمل کیا ہے اور میرے نام کا اِنکار نہیں
کیا۔ ۹ میں شیطان کی جماعت کے اُن لوگوں کو جو اپنے آپ کو
یہُودی کہتے ہیں مگر ہیں نہیں بلکہ جھُوٹے ہیں' تیرے قدموں میں
لا ڈالوں گا اور وہ تسلیم کریں گے کہ میں تجھ سے محبّت رکھتا ہُوں۔
۱۰ چونکہ تُو نے اُس صبر اور برداشت کے حکم کو جو میں نے تجھے دیا
تھا' مانا ہے، میں بھی آزمایش کے اُس وقت جو تمام اہلِ دُنیا پر
آنے والا ہے' تیری حفاظت کرُوں گا۔
۱۱ میں جلد آ رہا ہُوں۔ جو کچھ تیرے پاس ہے اُسے سنبھالے
رکھ تاکہ تیرا تاج کوئی چھین نہ لے۔ ۱۲ جو غالب آئے گا' میں اُسے
اپنے خدا کی ہیکل میں ایک ستُون بنا دُوں گا۔ وہ وہاں سے کبھی
باہر نہ نکلے گا اور میں اُس پر اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر
کا نام لکھوں گا یعنی نئے یروشلیم کا نام جو میرے خدا کی طرف
سے آسمان سے اُترنے والا ہے اور میں اُس پر اپنا نیا نام بھی تحریر
کرُوں گا۔ ۱۳ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ پاک رُوح کلیسیاؤں
سے کیا فرماتا ہے۔

لَودِیکیہ کی کلیسیا کے نام

۱۴ لَودِیکیہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ:

جو آمین اور قابلِ اعتماد، برحق گواہ اور خدا کی خلقت کا مَبداء ہے یہ
فرماتا ہے ۱۵ کہ میں تیرے کاموں سے واقف ہُوں کہ تُو نہ تو
سرد ہے نہ گرم۔ کاش کہ تُو سرد ہوتا یا گرم۔ ۱۶ پس چونکہ تُو نہ گرم
ہے نہ سرد بلکہ نیم گرم ہے اِس لیے میں تجھے اپنے مُنہ سے نکال
پھینکنے کو ہُوں۔ ۱۷ تُو کہتا ہے کہ تُو دولتمند ہے اور مالدار بن گیا
ہے اور تجھے کسی چیز کی حاجت نہیں مگر تُو یہ نہیں جانتا کہ تُو بدبخت،
بےچارہ، غریب، اندھا اور ننگا ہے۔ ۱۸ میں تجھے صلاح دیتا
ہُوں کہ مجھ سے آگ میں تپایا ہُوا سونا خرید لے تاکہ دولتمند ہو
جائے اور پہننے کے لیے سفید پوشاک حاصل کر لے تاکہ ننگا رہ

کرشرمندہ نہ ہونے پائے اوراپنی آنکھوں میں ڈالنے کے لیے
سُرمہ لے تاکہ بینا ہوجائے۔
۱۹ میں جنہیں پیار کرتا ہُوں اُنہیں ڈانٹتا بھی ہُوں اور تنبیہ
بھی کرتا ہُوں۔ اِس لیے پُرجوش ہو اور توبہ کر۔ ۲۰ دیکھ! میں
دروازہ پر کھڑا ہُوں اور کھٹکھٹا رہا ہُوں۔ اگر کوئی میری آواز
سُن کر دروازہ کھول دے گا تو میں اندر داخل ہوکر اُس کے ساتھ
کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔
۲۱ جو غالب آئے گا میں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر
بٹھاؤں گا، جس طرح میں غالب آیا اور اپنے باپ کے ساتھ
اُس کے تخت پر بیٹھ گیا۔ ۲۲ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ پاک
رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔

رویائے آسمان

۴ اِن باتوں کے بعد میں نے نگاہ اُٹھائی تو اپنے سامنے
آسمان میں ایک دروازہ کھُلا ہُوا دیکھا اور وہی پہلی
آواز جو نرسنگے کی آواز کی مانند تھی اور مجھ سے مخاطب ہُوئی تھی یہ
کہنے لگی کہ یہاں اُوپر آجا، میں تجھے دکھاؤں گی کہ اِن باتوں کے
بعد اور کون سی باتیں ہونے والی ہیں۔ ۲ تب میں فوراً رُوح میں
آگیا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان پر ایک تخت موجُود ہے اور اُس پر
کوئی بیٹھا ہُوا ہے۔ ۳ وہ تخت نشین دیکھنے میں سنگِ یشب اور عقیق
کی طرح نظر آرہا تھا اور ایک دھَنک جو زمرّد کی مانند تھی تخت کو
گھیرے ہُوئے تھی۔ ۴ اُس تخت کے چاروں طرف چوبیس تخت
تھے جن پر چوبیس بزرگ سفید جامے پہنے بیٹھے ہُوئے تھے اور اُن
کے سروں پر سونے کے تاج تھے۔ ۵ اُس تخت میں سے بجلیاں اور
کڑکتی ہُوئی صدائیں اُٹھ رہی تھیں۔ تخت کے عین سامنے سات
چراغ روشن تھے جو خدا کی سات رُوحوں کی نشان دہی کرتے ہیں۔
۶ اور اُس تخت کے سامنے بلّور کی مانند شفّاف شیشے کا سمندر تھا۔
تخت کے بیچ اور گِرداگِرد چار جاندار تھے جن کے آگے پیچھے
آنکھیں ہی آنکھیں تھیں۔ ۷ پہلا جاندار شیرِ ببر کی مانند تھا، دُوسرا
بچھڑے کی مانند، تیسرے کا چہرہ اِنسان کا سا تھا اور چوتھا اُڑتے
ہُوئے عقاب کی مانند تھا۔ ۸ چاروں جانداروں میں سے ہر ایک
کے چھ چھ پَر تھے جو ہر طرف آنکھوں سے بھرے تھے۔ وہ دِن
رات لگاتار یہ کہتے رہتے تھے

قُدّوس، قُدّوس، قُدّوس
خداوند خدا قادرِ مطلق
جو تھا، جو ہے اور جو آنے والا ہے۔

۹ جب وہ جاندار اُس تخت نشین کی حمد وستایش، تعظیم اور شکرگزاری
کرتے ہیں ۱۰ تو چوبیس بزرگ اُس کے سامنے جو تخت نشین ہے
اور تاابد زندہ رہے گا، مُنہ کے بل سجدہ میں گر جاتے ہیں۔ وہ اپنے
تاج اُس تخت کے سامنے رکھ کر کہتے ہیں:

۱۱ اَے ہمارے خداوند اور خدا،
تُو ہی جلال، عزّت اور قدرت کے لائق ہے،
کیونکہ تُو ہی نے سب چیزوں کو خلق کیا،
اور وہ سب تیرے ہی اِرادہ سے وجُود میں آئی ہیں۔

کتاب اور برّہ

۵ پھر میں نے اُس تخت نشین کے داہنے ہاتھ میں ایک
کتاب دیکھی جو دونوں طرف سے لکھّی ہُوئی تھی اور
جسے سات مُہریں لگا کر بند کیا گیا تھا۔ ۲ پھر میں نے ایک قوی فرشتہ
کو دیکھا جو بلند آواز سے پُکار پُکار کر یہ کہہ رہا تھا کہ کون اِن
مُہروں کو توڑ کر اِس کتاب کو پڑھنے کے لائق ہے؟ ۳ مگر آسمان پر
یا زمین پر یا زمین کے نیچے کوئی شخص اُس کتاب کو کھولنے اور اُس
پر نظر ڈالنے کے لائق نہ تھا۔ ۴ میں زار زار رونے لگا کیونکہ کوئی
بھی اِس لائق نہ نکلا کہ جو اُس کتاب کو کھول سکے یا اُس پر نظر ڈال
سکے۔ ۵ تب اُن بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا کہ مت
رو، دیکھ، یہُوداہ کے قبیلہ کا شیرِ ببر جو داؤد کی اصل ہے غالب آیا ہے،
وہی اُس کتاب کو اور اُس کی ساتوں مُہروں کو کھولنے کے لائق
ہے۔
۶ تب میں نے ایک برّہ دیکھا جو اُس تخت اور اُن چاروں
جانداروں اور اُن بزرگوں کے درمیان کھڑا تھا۔ وہ ایک ذبح کیے
ہُوئے برّہ کی مانند دکھائی دے رہا تھا۔ اُس کے سات سینگ تھے اور
سات آنکھیں۔ یہ خدا کی سات رُوحیں ہیں جو تمام روئے زمین پر
بھیجی گئی ہیں۔ ۷ وہ برّہ آیا اور اُس نے تخت نشین کے دائیں ہاتھ
سے وہ کتاب لے لی۔ ۸ اور جب اُس نے وہ کتاب لی تو وہ
چاروں جاندار اور وہ چوبیس بزرگ اُس برّہ کے سامنے سجدہ میں گر
گئے۔ اُن میں سے ہر ایک کے پاس بربط اور عود سے بھرے ہُوئے
سونے کے پیالے تھے۔ یہ مُقدّسوں کی دعائیں ہیں۔ ۹ اور وہ یہ نیا
گیت گانے لگے:

تُو ہی اِس لائق ہے کہ اِس کتاب کو لے کر
اُس کی مُہریں کھولے،
کیونکہ تُو نے ذبح ہو کر
اپنے خُون سے
ہر قبیلہ، ہر زبان، ہر اُمّت اور ہر قوم سے
لوگوں کو خدا کے واسطے خرید لیا۔
۱۰ اور اُنہیں ہمارے خدا کے لیے ایک بادشاہی اور کاہن بنا دیا
اور وہ زمین پر حکمرانی کریں گے۔

۱۱ پھر میں نے نگاہ کی تو لاکھوں اور کروڑوں فرشتوں کی آواز
سُنی جو اُس تخت اور اُن جانداروں اور بزرگوں کے اِردگرد موجُود
تھے۔ ۱۲ اُنہوں نے بلند آواز سے یہ کہنا شروع کیا:

ذبح کیا ہُوا برّہ ہی
قدرت، دولت، حکمت، طاقت
عزّت، تمجید اور حمد کے لائق ہے!

۱۳ پھر میں نے آسمان اور زمین اور زمین کے نیچے اور سمندر
کی ساری مخلوقات کو اور جو کچھ اُن میں ہے یہ کہتے سُنا:

جو تخت نشین ہے اُس کی اور برّہ کی
برکت، عزّت، جلال اور قدرت
ابد تک رہے۔

۱۴ اور چاروں جانداروں نے کہا: آمین، اور بزرگوں نے گر کر سجدہ
کیا۔

سات مُہریں

۶ پھر میں نے دیکھا کہ برّہ نے اُن سات مُہروں میں سے
ایک مُہر کھولی اور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک
نے گرجتی ہُوئی آواز میں یہ کہا کہ آ! ۲ میں نے نگاہ کی تو سامنے ایک
سفید گھوڑا دیکھا جس کے سوار کے ہاتھ میں ایک کمان تھی۔ اُسے
ایک تاج دیا گیا اور وہ نکلا کہ فتح پر فتح حاصل کرتا چلا جائے۔
۳ جب اُس نے دُوسری مُہر کھولی تو میں نے دُوسرے جاندار
کو یہ کہتے سُنا کہ آ! ۴ تب ایک سُرخ گھوڑا نکلا اور اُس کے سوار کو
یہ اختیار دیا گیا کہ وہ زمین پر سے صلح اُٹھا لے تاکہ لوگ ایک
دُوسرے کو قتل کر ڈالیں، اور اُسے ایک بڑی تلوار دی گئی۔
۵ جب اُس نے تیسری مُہر کھولی تو میں نے تیسرے جاندار کو
یہ کہتے سُنا کہ آ اور میں نے ایک کالا گھوڑا دیکھا جس کے سوار
کے ہاتھ میں ترازو تھا۔ ۶ میں نے ایک آواز سُنی جو اُن چاروں
جانداروں کے درمیان سے آ رہی تھی۔ وہ کہہ رہی تھی کہ ایک
کِلوگرام گیہوں کی قیمت ایک دِینار اور تین کِلوگرام جَو کی قیمت بھی
ایک دِینار ہوگی لیکن روغنِ زیتُون اور مَے کا نقصان نہ کرنا۔
۷ جب اُس نے چوتھی مُہر کھولی تو میں نے چوتھے جاندار کو یہ
کہتے سُنا کہ آ! ۸ جب میں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ ایک گھوڑا ہے جس
کا رنگ زرد سا ہے اور جس کے سوار کا نام مَوت ہے۔ اُس کے پیچھے
پیچھے عالمِ ارواح تھا۔ اُنہیں کُرۂ ارض کے چوتھے حِصّہ پر اختیار دیا
گیا کہ تلوار، قحط، پلیگ اور زمین کے وحشی درندوں کے ذریعہ لوگوں
کو ہلاک کر ڈالیں۔
۹ جب اُس نے پانچویں مُہر کھولی تو میں نے قربانگاہ کے
نیچے اُن لوگوں کی رُوحیں دیکھیں جو خدا کے کلام کے سبب سے اور
گواہی پر قائم رہنے کے باعث قتل کر دیئے گئے تھے۔ ۱۰ اُنہوں
نے بلند آواز سے چلّا کر کہا: اَے قُدّوس اور برحق خداوند! تُو کب
تک اہلِ زمین کا اِنصاف نہ کرے گا اور اُن سے ہمارے خُون کا
بدلہ نہ لے گا؟ ۱۱ تب اُن میں سے ہر ایک کو سفید جامہ دیا گیا اور
اُن سے کہا گیا کہ تھوڑی دیر اور انتظار کرو تاکہ تمہارے ہم خدمت
بھائیوں کا بھی شُمار پُورا ہو جائے جو تمہاری طرح قتل کیے جانے
والے ہیں۔
۱۲ جب اُس نے چھٹی مُہر کھولی تو میں نے دیکھا کہ ایک بڑا
بھونچال آیا اور سورج بالوں سے بُنے ہُوئے کمبل کی مانند سیاہ ہو گیا
اور سارا چاند خُون کی طرح سُرخ ہو گیا۔ ۱۳ آسمان کے ستارے
زمین پر اِس طرح گر پڑے جیسے تیز ہوا سے ہلنے کے باعث انجیر
کے درخت کے کچّے پھل گر پڑتے ہیں۔ ۱۴ اور آسمان یوں سرک
گیا جیسے کوئی طومار لپیٹ دیا گیا ہو اور ہر ایک پہاڑ اور جزیرہ اپنی
اپنی جگہ سے ٹل گیا۔
۱۵ تب زمین کے بادشاہ، اُمراء، فوجی افسر، مالدار، زورآور
اور سارے غُلام اور آزاد غاروں اور پہاڑوں کی چٹانوں میں جا
چھپے۔ ۱۶ اور پہاڑوں اور چٹانوں سے کہنے لگے کہ ہم پر گر پڑو اور
ہمیں اُس کے چہرہ سے جو تخت نشین ہے اور برّہ کے غضب سے
چھِپا لو ۱۷ کیونکہ اُن کے غضب کا روزِ عظیم آ پہنچا ہے اور کون اُس
کی تاب لا سکتا ہے؟

بندگانِ خدا پر مُہر لگائی جاتی ہے

۷ اِس کے بعد میں نے دیکھا کہ زمین کے چاروں
کونوں پر چار فرشتے کھڑے ہیں۔ وہ زمین کی چاروں
ہواؤں کو تھامے ہُوئے تھے تاکہ زمین یا سمندر یا کسی درخت پر ہوا
نہ چلے۔ ۲ پھر میں نے ایک اور فرشتہ کو دیکھا جو اُفق میں مشرق
سے نکل رہا تھا۔ وہ زندہ خدا کی مُہر لیے ہُوئے تھا۔ اُس نے اُن
چاروں فرشتوں سے جنہیں زمین اور سمندر کو ضرر پہنچانے کا اختیار
دیا گیا تھا بلند آواز سے پُکار کر کہا ۳ کہ جب تک ہم اپنے خدا کے
بندوں کی پیشانیوں پر مُہر نہ لگائیں تب تک زمین اور سمندر اور
درختوں کو نقصان نہ پہنچانا۔ ۴ پھر میں نے سُنا کہ بنی اِسرائیل کے
تمام قبیلوں میں سے جن لوگوں پر مُہر کی گئی تھی اُن کا شُمار ایک لاکھ
چوالیس ہزار تھا۔

۵ یہُوداہ کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی،
رُوبن کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر،
جدّ کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر،
۶ آشر کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر،
نفتالی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر،
منسّی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر،
۷ شمعُون کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر،
لاوی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر،
اشکار کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر،
۸ زبُولُون کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر،
یُوسُف کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر،
بِن یمین کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر،

نجات یافتہ لوگوں کی بِھیڑ

۹ اِس کے بعد جب میں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ ہر قوم،
قبیلہ، اُمّت اور اہلِ زبان کی ایک ایسی بڑی بِھیڑ موجُود ہے جس کا
شُمار کرنا ممکن نہیں۔ سب سفید جامے پہنے ہُوئے تھے اور ہاتھوں
میں کھجور کی ڈالیاں لیے ہُوئے تخت کے آگے اور برّہ کے رُوبرُو
کھڑے تھے۔
۱۰ وہ بلند آواز سے چلّا چلّا کر کہہ رہے تھے کہ

نجات ہمارے خدا کی طرف سے ہے
جو تخت پر بیٹھا ہے
اور برّہ کی طرف سے ملتی ہے۔

۱۱ اور اُن تمام فرشتوں نے جو اُس تخت کے گِرداگِرد اور اُن
بزرگوں کے چاروں طرف کھڑے تھے، تخت کے سامنے سجدہ میں
گر کے ۱۲ یہ کہنا شروع کیا:

آمین!
حمد اور تمجید
اور حکمت اور شکر اور عزّت
اور قدرت اور طاقت
تاابد ہمارے خدا کی ہو۔ آمین!

۱۳ پھر بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے پُوچھا کہ یہ سفید
جامے پہنے ہُوئے لوگ کون ہیں اور کہاں سے آئے ہیں؟
۱۴ میں نے جواب دیا کہ اَے میرے آقا! یہ تو تجھے ہی
معلوم ہے۔
تب اُس نے کہا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو بڑی مصیبت میں سے
نکل کر آئے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے جامے برّہ کے خُون میں دھو کر
سفید کیے ہیں۔ ۱۵ اِس لیے

وہ خدا کے تخت کے سامنے موجُود ہیں
اور دِن رات اُس کے مَقدِس میں اُس کی عبادت کرتے ہیں؛
اور وہ جو تخت پر بیٹھا ہے اپنا خیمہ اُن پر تانے گا۔
۱۶ وہ آیندہ نہ تو کبھی بھوکے ہوں گے؛
اور نہ پیاسے۔
نہ اُن پر دھوپ پڑے گی،
نہ گرمی اُنہیں ستائے گی۔
۱۷ کیونکہ وہ برّہ جو تخت کے درمیان ہے اُن کا چوپان ہوگا؛
اور اُنہیں آبِ حیات کے چشموں تک لے جائے گا۔
اور خدا اُن کی آنکھوں کا ہر آنسو پونچھ ڈالے گا۔

ساتویں مُہر اور بخُوردان

۸ جب اُس نے ساتویں مُہر کھولی تو آسمان میں تقریباً
آدھ گھنٹے تک خاموشی چھائی رہی۔
۲ اور میں نے اُن ساتوں فرشتوں کو دیکھا جو خدا کے حضُور

کھڑے رہتے ہیں۔ اُنہیں سات نرسنگے دیئے گئے۔
۳ پھر ایک اور فرشتہ سونے کا بخُوردان لیے ہُوئے آیا اور
قُربانگاہ کے پاس جا کھڑا ہُوا۔ اُسے بہت سا عُود دیا گیا تا کہ وہ
اُسے سب مُقدّسوں کی دعاؤں کے ساتھ تخت کے سامنے کی سنہری
قُربانگاہ پر چڑھائے۔ ۴ اُس عُود کا دھُواں مُقدّسوں کی دعاؤں
کے ساتھ اُس فرشتہ کے ہاتھ سے نکلا اور خدا کے حضُور جا پہنچا۔
۵ تب اُس فرشتہ نے قُربانگاہ سے آگ لے کر بخُوردان میں بھری
اور اُسے زمین پر گرا دیا جہاں گرجیں، آوازیں اور بجلیاں پیدا
ہُوئیں اور بھونچال آ گیا۔

سات نرسنگوں کا پھُونکا جانا

۶ اُس کے بعد وہ ساتوں فرشتے اپنا اپنا نرسنگا پھونکنے کے
لیے تیّار ہُوئے۔
۷ جب پہلے فرشتہ نے اپنا نرسنگا پھُونکا تو خُون آمیز اولے
اور آگ پیدا ہُوئی جو زمین پر ڈال دی گئی جس سے تہائی زمین،
سارا سبزہ اور تہائی درخت جل گئے۔
۸ جب دُوسرے فرشتہ نے اپنا نرسنگا پھُونکا تو ایک بڑا سا
پہاڑ جو آگ سے جل رہا تھا سمندر میں ڈالا گیا جس سے تہائی
سمندر خُون میں تبدیل ہو گیا ۹ اور سمندر کے تہائی جاندار مَر گئے اور
تہائی جہاز تباہ ہو گئے۔
۱۰ جب تیسرے فرشتے نے اپنا نرسنگا پھُونکا تو مشعل کی
طرح جلتا ہُوا ایک بڑا سا ستارہ آسمان سے ٹُوٹ کر تہائی دریاؤں
اور پانی کے چشموں پر گرا۔ ۱۱ اُس ستارہ کا نام "ناگ دُونا" ہے
(یعنی کڑواہٹ)۔ اُس سے تہائی پانی کڑوا ہو گیا اور بہت سے
لوگ اُس کڑوے پانی کے باعث مَر گئے۔
۱۲ جب چوتھے فرشتہ نے اپنا نرسنگا پھُونکا تو ایک تہائی
سورج، ایک تہائی چاند اور ایک تہائی ستاروں کو ضرر پہنچا یہاں تک
کہ اُن کا ایک تہائی حِصّہ تاریک ہو گیا اور اِسی طرح دِن کا تہائی اور
رات کا تہائی حِصّہ تاریکی میں ڈُوب گیا۔
۱۳ جب میں نے پھر نگاہ کی تو ایک بڑا سا عُقاب آسمان کے
بیچ میں اُڑتا دیکھا اور اُسے بلند آواز سے یہ کہتے سُنا کہ اُن تین
فرشتوں کے نرسنگوں کی آواز کے باعث جو ابھی پھُونکے نہیں گئے
اہلِ زمین پر افسوس، افسوس، افسوس!

پانچواں نرسنگا

۹ جب پانچویں فرشتہ نے اپنا نرسنگا پھُونکا تو میں نے ایک
ستارہ دیکھا جو آسمان سے ٹُوٹ کر زمین پر گرا تھا۔ اُس
ستارے کو اتھاہ گڑھے کی کنجی دی گئی۔ ۲ جب اُس نے اتھاہ گڑھے
کا در کھولا تو اُس میں سے ایک بڑی بھٹّی کے دھوئیں کی طرح
دھُواں اُٹھا۔ اُس دھوئیں کے باعث سورج اور ساری فِضا تاریک
ہو گئی۔ ۳ اُس دھوئیں میں سے ٹِڈّیاں نکل کر زمین پر پھیل گئیں۔
اُنہیں زمین کے بِچھّوؤں کی سی طاقت دی گئی ۴ اور اُنہیں کہا گیا کہ
زمین کی گھاس اور کسی ہرے پَودے یا درخت کو ضرر نہ پہنچانا
سِوائے اُن لوگوں کے جن کی پیشانیوں پر خدا کی مُہر نہیں ہے۔
۵ اُنہیں اِختیار دیا گیا کہ صرِف پانچ ماہ تک لوگوں کو اذیّت
دیں۔ ایسی اذیّت جو اِنسان کو بِچھّو کے ڈنک مارنے سے ہوتی ہے
لیکن کسی کو جان سے نہ ماریں۔ ۶ اُن دِنوں میں اِنسان مَوت کی
جُستجُو کریں گے مگر اُسے ہرگز نہ پائیں گے اور مرنے کی آرزو کریں
گے اور مَوت اُن سے بھاگے گی۔
۷ وہ ٹِڈّیاں اُن گھوڑوں کی طرح دکھائی دے رہی تھیں جو
لڑائی کے لیے تیّار کیے گئے ہوں۔ اُن ٹڈّیوں کے سروں پر گویا
سونے کے تاج تھے اور اُن کے چہرے اِنسانی چہروں کے مشابہ
تھے۔ ۸ اُن کے بال عورتوں کے بالوں کی طرح تھے اور دانت شیرِ ببر
کے دانتوں جیسے تھے۔ ۹ اُن کے بکتر لوہے کے بکتروں کی مانند تھے
اور اُن کے پروں کی آواز ایسی تھی جیسی میدانِ جنگ میں لاتعداد
رتھوں اور گھوڑوں کے دوڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔ ۱۰ اُن کی دُمیں
بِچھّوؤں کی دُموں کی طرح تھیں جن میں ڈنک تھے اور اُن دُموں کو
ایسی طاقت دی گئی تھی کہ وہ پانچ ماہ تک لوگوں کو اذیّت دیتی رہیں۔
۱۱ اتھاہ گڑھے کا فرشتہ اُن کا بادشاہ تھا۔ اُس کا نام عِبرانی میں
ابدّون اور یُونانی میں اپُلیّون ہے۔
۱۲ پہلا افسوس تو ہو چُکا۔ ابھی دو افسوس اور باقی ہیں۔
۱۳ جب چھٹے فرشتہ نے اپنا نرسنگا پھُونکا تو میں نے خدا کے
سامنے والی سنہری قُربانگاہ کے چار سینگوں میں سے ایک آواز آتی
سُنی۔ ۱۴ جو اُس چھٹے فرشتہ کو جو نرسنگا لیے ہُوئے تھا یہ کہہ رہی تھی
کہ اُن چار فرشتوں کو جو بڑے دریائے فرات کے پاس بندھے
ہُوئے ہیں کھول دے۔ ۱۵ وہ چاروں فرشتے جو خاص طور پر اُسی
گھڑی، اُسی دِن اور اُسی سال کے لیے تیّار رکھّے گئے تھے کھول
دیئے گئے تا کہ تہائی اِنسانوں کو مار ڈالیں۔ ۱۶ اور اُن کے گھوڑ سوار
فوجیوں کی تعداد میرے سُننے کے مطابق بیس کروڑ تھی۔
۱۷ وہ گھوڑے اور وہ سوار جنہیں میں نے اپنی رویا میں دیکھا
تھا ایسے بکتر پہنے ہُوئے تھے جو آگ کی طرح سُرخ، سُنبل کی طرح
نیلے اور گندھک کی طرح زرد تھے اور اُن گھوڑوں کے سر شیرِ ببر کے

سر کی مانند تھے۔اُن کے مُنہ سے آگ، دھُواں اور گندھک نکلتی
تھی ۱۸ اِن تین وباؤں یعنی آگ، دھوئیں اور گندھک کے باعث
بنی نوعِ اِنسان کا تہائی حِصّہ ہلاک ہوگیا۔ ۱۹ اُن گھوڑوں کی طاقت
اُن کے مُنہ اور دُموں میں تھی۔ یہ دُمیں سانپوں کی مانند تھیں جن
میں سر لگے ہوئے تھے جن سے وہ تباہی مچاتے تھے۔
۲۰ اُن لوگوں نے جو اِن آفتوں کا شکار ہونے سے بچ گئے
تھے اپنے اُن کاموں سے توبہ نہ کی جو اُن کے ہاتھوں سرزد ہُوئے
تھے اور وہ اُن شیاطین کی اور سونے، چاندی، پیتل، پتّھر اور لکڑی
کی بنی ہُوئی مُورتوں کی پرستش کرتے رہے جو نہ تو دیکھ سکتی ہیں نہ سُن
سکتی ہیں اور نہ چل پھر سکتی ہیں۔ ۲۱ جو قتل اُنہوں نے کیے اور جو
جادُوگری اور حرامکاری اور چوری اُنہوں نے کی تھی اُس سے توبہ نہ
کی۔

ایک چھوٹی کھُلی ہُوئی کتاب

۱۰ اُس کے بعد میں نے ایک زورآور فرشتہ کو دیکھا جو
آسمان سے اُتر رہا تھا۔ وہ بادل اوڑھے ہُوئے تھا
اور اُس کے سر کے اُوپر دھُنک تھی۔ اُس کا چہرہ آفتاب کی مانند تھا
اور ٹانگیں آفتاب کے ستونوں کی طرح تھیں۔ ۲ وہ اپنے ہاتھ میں
ایک چھوٹی سی کھُلی ہُوئی کتاب تھامے ہُوئے تھا۔ اُس نے اپنا دایاں
پاؤں سمندر پر اور بایاں خشکی پر رکھّا۔ ۳ وہ شیرِ ببر کی طرح زور سے
دھاڑا اور اُس کے دھاڑنے سے گرج کی سی سات آوازیں پیدا
ہُوئیں۔ ۴ اُن آوازوں کو سُن کر میں نے لکھنے کا اِرادہ کیا ہی تھا کہ
آسمان سے ایک آواز آتی سُنی جو کہہ رہی تھی کہ جو کچھ گرج کی سی
سات آوازوں نے کہا اُسے پوشیدہ رکھ اور تحریر میں نہ لا۔
۵ تب اُس فرشتہ نے جسے میں نے سمندر اور خشکی پر کھڑے
دیکھا تھا اپنا دایاں ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیا ۶ اور ابد تک زندہ
رہنے والے خالق کی قسم کھائی جس نے آسمان اور اُس کے اندر کی
اور زمین اور اُس کے اُوپر کی سب چیزوں کو پیدا کیا ہے اور کہا کہ
اب اور دیر نہ ہوگی۔ ۷ بلکہ اُن ایّام میں جب ساتواں فرشتہ اپنا
نرسنگا پھُونکنے والا ہوگا تو اُس کی آواز آتے ہی خدا کا وہ پوشیدہ راز
جس کی خُوشخبری اُس نے اپنے بندوں یعنی نبیوں کو دی تھی کھُل کر
سامنے آجائے گا۔
۸ اور وہ آواز جو آسمان سے آرہی تھی اُس نے مجھے پھر سے
کہا کہ آگے بڑھ اور وہ کتاب اُس فرشتہ کے ہاتھ سے لے لے جو
سمندر اور خشکی پر کھڑا ہُوا ہے۔
۹ تب میں اُس فرشتہ کے پاس گیا اور اُسے کہا کہ کھُلی ہُوئی
چھوٹی سی کتاب مجھے دے دے۔ اُس نے کہا کہ اُسے لے اور کھا
لے۔ یہ تیرا پیٹ کڑوا کر دے گی لیکن تیرے مُنہ میں شہد کی طرح
میٹھی لگے گی۔ ۱۰ میں نے وہ چھوٹی سی کتاب فرشتہ کے ہاتھ سے
لے لی اور اُسے کھا لیا۔ وہ میرے مُنہ میں تو شہد کی طرح میٹھی لگی
لیکن نگلنے کے بعد میرا پیٹ کڑوا ہوگیا۔ ۱۱ اور مجھے بتایا گیا کہ تجھے
لازم ہے کہ تُو بہت سی اُمّتوں، قوموں اور زبانوں اور بادشاہوں
کے بارے میں پھر سے پیش گوئی کرے۔

دو گواہ

۱۱ مجھے ایک سرکنڈا دیا گیا جو جریب کی مانند تھا اور کہا گیا
کہ جا اور خداوند کے مَقدِس اور قُربانگاہ کی پیمایش کر
اور وہاں عبادت کرنے والوں کا شمار کر۔ ۲ لیکن مَقدِس کے باہر
والے صحن کو چھوڑ دینا کیونکہ وہ غیر قوموں کو دے دیا گیا ہے۔ وہ
بیالیس مہینوں تک مُقدّس شہر کو پامال کرتی رہیں گی۔ ۳ میں اپنے دو
گواہوں کو اِختیار دُوں گا اور وہ ٹاٹ اوڑھ کر ایک ہزار دوسَو ساٹھ
دِن تک نبوّت کریں گے۔ ۴ یہ زیتُون کے دو درخت اور دو
چراغدان ہیں جو زمین کے خداوند کے حضوُر میں کھڑے
ہیں۔ ۵ اگر کوئی اُنہیں ضرر پہنچانا چاہتا ہے تو اُن کے مُنہ سے آگ
نکلتی ہے اور اُن کے دشمنوں کو بھسم کر ڈالتی ہے۔ جو کوئی اُنہیں
نقصان پہنچانا چاہے گا وہ بھی ضرور اِسی طرح ہلاک ہوگا۔ ۶ اُنہیں
یہ اِختیار ہے کہ آسمان کو بند کر دیں تا کہ اُن کی نبوّت کے دِنوں میں
بارش نہ ہو۔ اُنہیں اِختیار ہے کہ پانیوں کو خُون میں تبدیل کر دیں
اور جتنی بار جس قسم کی وبا چاہیں زمین پر نازل کریں۔
۷ جب وہ اپنی گواہی دے چُکیں گے تو اتھاہ گڑھے سے نکلنے
والا حیوان اُن پر حملہ کرے گا اور اُن پر غالب آ کر اُنہیں مار ڈالے
گا ۸ اور اُن کی لاشیں اِس شہرِ عظیم کے بازار میں پڑی رہیں گی۔
اُس شہر کو بطور استعارہ سدُوم اور مِصر کا نام دیا گیا ہے اور خداوند بھی
اُسی شہر میں مصلوُب ہُوا تھا۔ ۹ اور مختلف اُمّتوں، قبیلوں، زبانوں
اور قوموں کے لوگ اُن کی لاشوں کو ساڑھے تین دِن تک دیکھتے
رہیں گے اور اُن کی تدفین نہ ہونے دیں گے۔ ۱۰ اہلِ زمین اُن
کی ہلاکت پر خُوشی منائیں گے اور شادمان ہو کر ایک دُوسرے کو
تحفے بھیجیں گے کیونکہ اُن دونوں نبیوں نے اہلِ زمین کو ستایا تھا۔
۱۱ لیکن ساڑھے تین دِن بعد خدا کی طرف سے اُن میں
زندگی کی رُوح داخل ہُوئی، وہ اپنے پاؤں کے بل کھڑے ہو گئے
اور اُن کے دیکھنے والوں پر بڑا خوف چھا گیا۔ ۱۲ تب اُنہوں نے
آسمان سے ایک بڑی آواز آتی سُنی جس نے اُن سے کہا کہ یہاں

اُوپر آجاؤ اور وہ بادل پر سوار ہو کر آسمان پر چلے گئے اور اُن کے
دُشمن دیکھتے رہ گئے۔
۱۳ اُسی گھڑی ایک بڑا بھونچال آیا اور شہر کا دسواں حِصّہ گر
پڑا۔ سات ہزار لوگ اُس بھونچال سے مارے گئے اور جو باقی بچے
وہ دہشت زدہ ہو کر آسمان کے خدا کی تمجید کرنے لگے۔
۱۴ دُوسرا افسوس ہو چُکا۔ اب دیکھو تیسرا افسوس باقی ہے۔

ساتواں نرسنگا

۱۵ جب ساتویں فرشتہ نے اپنا نرسنگا پھُونکا تو آسمان سے
بلند آوازیں آنے لگیں جو یہ کہہ رہی تھیں کہ

دُنیا کی بادشاہی ہمارے خداوند اور اُس کے مسیح کی ہو چُکی ہے،
اور وہ ہمیشہ تک بادشاہی کرتا رہے گا۔

۱۶ اور اُن چوبیس بزرگوں نے جو خدا کے حضُور اپنے اپنے
تخت پر بیٹھے ہُوئے تھے مُنہ کے بل گر کر خدا کو سجدہ کیا اور کہا کہ

۱۷ اَے قادرِ مطلق خداوند خدا!
تُو جو ہے اور تھا، ہم تیرا شکر کرتے ہیں،
کیونکہ تُو نے اپنا عظیم اِختیار سنبھال لیا
اور بادشاہی کی۔
۱۸ قومیں طیش میں آئیں؛
اور تیرا غضب نازل ہُوا۔
اور مُردوں کے اِنصاف کی گھڑی آ پہنچی،
تاکہ تُو اپنے خادِموں یعنی اپنے نبیوں
اور مُقدّسوں کو اور اُن سب چھوٹے بڑوں کو
جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں، اجر بخشے۔
اور جنہوں نے زمین پر تباہی مچا رکھّی ہے اُنہیں تباہ کر دے۔

۱۹ تب خدا کا مَقدِس جو آسمان میں ہے کھول دیا گیا اور اُس
کے اندر اُس کے عہد کا صندُوق نظر آنے لگا اور بجلیاں کوُندیں،
آوازیں اور گرجیں پیدا ہُوئیں، بھونچال آیا اور بڑے اولے گرے۔

ایک خاتُون اور اژدہا

۱۲ پھر آسمان پر ایک عظیم نشان دکھائی دیا وہ یہ کہ ایک
خاتُون آفتاب اوڑھے ہُوئے تھی اور چاند اُس
کے پاؤں کے نیچے تھا اور بارہ ستاروں کا تاج اُس کے سر پر
تھا۔ ۲ وہ حاملہ تھی اور دردِ زہ میں مبتلا ہونے کے باعث چلّا رہی تھی
کیونکہ وہ بچّہ جننے ہی والی تھی۔ ۳ تب آسمان پر ایک اور نشان
دکھائی دیا یعنی ایک بڑا سا لال اژدہا جس کے سات سر اور دس
سینگ تھے اور سروں پر سات تاج۔ ۴ اُس کی دُم نے آسمان کے
ایک تہائی ستارے نوچ کر اُنہیں زمین پر دے پٹکا۔ پھر وہ اژدہا
اُس خاتُون کے سامنے جو بچّہ جننے والی تھی جا کھڑا ہُوا تاکہ جب
بچّہ پیدا ہو تو اُسے نگل جائے۔ ۵ اُس نے ایک بیٹے کو جنم دیا یعنی
ایک ایسے فرزند کو جو لوہے کے عصا سے تمام قوموں پر حکومت
کرے گا۔ پھر اُس کے بچّہ کو وہاں سے اُٹھا کر خدا کے تخت کے
پاس پہنچا دیا گیا۔ ۶ اور وہ خاتُون بیابان میں ایک ایسی جگہ بھاگ
گئی جو خدا نے اُس کے لیے تیّار کر رکھّی تھی تاکہ وہاں ایک ہزار دو
سو ساٹھ دِن تک اُس کی دیکھ بھال ہوتی رہے۔
۷ پھر آسمان پر لڑائی ہُوئی۔ میکائیؔل اور اُس کے فرشتے
اژدہا سے لڑنے نکلے۔ اژدہا اور اُس کے فرشتوں نے اُن کا مقابلہ
کیا۔ ۸ لیکن اُن کے سامنے ٹِک نہ سکے اور اُس کے بعد آسمان
میں اُن کا مقام اُن کے ہاتھ سے نکل گیا۔ ۹ تب وہ بڑا اژدہا نیچے
پھینک دیا گیا یعنی وہی پُرانا سانپ جس کا نام اِبلیس اور شیطان
ہے اور جو ساری دُنیا کو گمراہ کرتا ہے، وہ خُود بھی اور اُس کے ساتھ
اُس کے فرشتے بھی زمین پر پھینک دیئے گئے۔
۱۰ پھر میں نے آسمان سے ایک بڑی آواز آتی سُنی کہ

اب ہمارے خدا کی نجات، قدرت اور بادشاہی
اور اُس کے مسیح کا اِختیار ظاہر ہُوا۔
کیونکہ ہمارے بھائیوں پر تہمت لگانے والا
جو دِن رات خدا کے حضُور اُن پر تہمت لگاتا رہتا ہے،
نیچے پھینک دیا گیا ہے۔
۱۱ وہ برّہ کے خُون
اور اپنی گواہی کی بدولت
اُس پر غالب آئے؛
اور اُنہوں نے اپنی جانوں کو عزیز نہ سمجھا
یہاں تک کہ مَوت بھی گوارا کر لی۔
۱۲ اِس لیے اَے آسمانو،
اور آسمانوں میں رہنے والو، خُوشی مناؤ!
مگر اَے زمین اور سمندر، تُم پر افسوس،
اِس لیے کہ اِبلیس نیچے تمہارے پاس گرا دیا گیا!

وہ قہر سے بھرا ہُوا ہے،
کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اُس کی زندگی کا جلد ہی خاتمہ ہونے
والا ہے۔

۱۳ جب اژدہا نے دیکھا کہ وہ زمین پر پھینک دیا گیا ہے تو
اُس نے اُس خاتُون کا تعاقب کیا جس نے ایک بیٹے کو جنم دیا تھا۔
۱۴ اُس خاتُون کو ایک بڑے عُقاب کے دو پر دیئے گئے تا کہ وہ
اُس مقام کی طرف پرواز کر جائے جو بیابان میں اُس کے لیے تیّار
کیا گیا ہے تا کہ وہ وہاں اژدہا کی دسترس سے بچ کر ساڑھے تین
برس تک حفاظت میں رہ سکے۔ ۱۵ لیکن اژدہا اپنے مُنہ سے اُس
خاتُون کے پیچھے ندی کی طرح پانی اُگلنے لگا تا کہ اُسے اُس ندی
میں بہا دے۔ ۱۶ مگر زمین نے اُس خاتُون کی مدد کی اور اپنا مُنہ
کھول کر اُس ندی کو پی لیا جو اژدہا نے اپنے مُنہ سے بہائی
تھی۔ ۱۷ تب اُس اژدہا کو اُس خاتُون پر بڑا غُصّہ آیا اور وہ اُس
کی باقی ماندہ اولاد سے یعنی اُن سے جو خدا کے حکموں پر عمل کرتے
ہیں اور یسُوعؔ کی گواہی دینے پر قائم ہیں ٔ جنگ کرنے لگا۔

سمندر سے نکلنے والا حیوان

۱۳ وہ اژدہا سمندر کی ریت پر جا کھڑا ہُوا اور میں
نے ایک حیوان کو سمندر میں سے نکلتے دیکھا۔
اُس کے دس سینگ اور سات سَر تھے اور سینگوں پر دس تاج
تھے۔ اُس کے سروں پر کفر بھرے نام لکھے ہُوئے تھے۔ ۲ جس
حیوان کو میں نے دیکھا تھا اُس کی شکل تیندوے کی سی تھی، پاؤں
ریچھ کے سے اور مُنہ شیرِ ببر کا سا تھا۔ اژدہا نے اپنی قدرت، اپنا
بڑا اِختیار اور اپنا تخت اُس حیوان کے سپُرد کر دیا۔ ۳ اُس حیوان کے
ایک سر پر کسی مہلک زخم کا نشان دکھائی دے رہا تھا۔ وہ زخمِ کاری
اچھا ہو گیا اور تمام اہلِ دُنیا تعجب کرتے ہُوئے اُس حیوان کے پیچھے
ہو لیے۔ ۴ اُنہوں نے اژدہا کو سجدہ کیا کیونکہ اُس نے اپنا اِختیار
حیوان کو دے دیا تھا۔ اُنہوں نے اُس حیوان کی بھی پرستش کی اور
کہنے لگے کہ اِس حیوان کی مانند کون ہے اور کون ہے جو اُس سے لڑ
سکتا ہے؟
۵ اُس حیوان کو ایک بڑا سا مُنہ دیا گیا تا کہ وہ بڑا بول بولے
اور کفر بکے۔ اُسے اِختیار دیا گیا کہ بیالیس ماہ تک یہ کام کرتا رہے۔
۶ اُس نے وہ مُنہ کھولا اور خدا کے برخلاف کفر بکنے لگا۔ اُس نے خدا
کے نام اور قیامگاہ کی نسبت اور اہلِ آسمان کے حق میں خُوب کفر
بکا۔ ۷ اُسے مُقدّسوں سے جنگ کرنے اور اُن پر غالب آنے کی
قوّت دی گئی اور ہر قبیلہ، اُمّت، زبان اور قوم پر اَختیار دیا گیا۔
۸ تمام اہلِ زمین جن کے نام اُس بنائے عالم سے ذبح کیے
ہُوئے برّہ کی کتاب میں درج نہیں تھے ٔ اُس حیوان کی پرستش
کریں گے۔
۹ جس کے کان ہوں وہ سُن لے۔

۱۰ اگر کوئی اسیری کے لیے ہے،
تو وہ اسیری میں جائے گا۔
اگر کوئی تلوار سے قتل کرے گا،
وہ تلوار ہی سے قتل کیا جائے گا۔

مُقدّسوں کے صبر اور ایمان کا یہی موقع ہے۔

زمین سے نکلنے والا حیوان

۱۱ پھر میں نے ایک حیوان کو زمین میں سے نکلتے دیکھا۔ اُس
کے دو سینگ تھے جو برّہ کے سینگوں کی طرح تھے۔ لیکن وہ اژدہا کی
طرح بولتا تھا۔ ۱۲ وہ پہلے حیوان کا سارا اِختیار اُس حیوان کے
سامنے کام میں لاتا تھا اور دُنیا اور اُس میں رہنے والوں سے اُس
حیوان کی، جس کا زخمِ کاری اچھا ہو گیا تھا ٔ پرستش کراتا تھا۔ ۱۳ وہ
بڑے بڑے معجزانہ نشانات دکھاتا تھا۔ یہاں تک کہ لوگوں کی
نظروں کے عین سامنے آسمان سے آگ نازل کر دیتا تھا۔ ۱۴ اُن
نشانوں کے باعث جنہیں اُس حیوان کے سامنے دکھانے کی قدرت
اُسے دی گئی تھی ٔ وہ اہلِ زمین کو گمراہ کرتا تھا اور اُنہیں حکم دیتا تھا کہ
اُس حیوان کی مُورت بناؤ جسے تلوار کا زخمِ کاری لگا تھا اور پھر بھی وہ
زندہ تھا۔ ۱۵ اُسے پہلے حیوان کی مُورت میں جان ڈالنے کا اِختیار
دیا گیا تا کہ حیوان کی مُورت بولنے لگے اور جو اُس مُورت کو سجدہ نہ
کریں اُنہیں قتل کروا ڈالے۔ ۱۶ اُس نے چھوٹے بڑے، امیر
غریب، آزاد غلام سب لوگوں کی پیشانی پر یا دائیں ہاتھ پر نشان لگا
دیا۔ ۱۷ تا کہ اُن کے سِوا جن پر اُس حیوان کا نشان یعنی اُس کا نام
یا اُس کے نام کا عدد نہ ہو ٔ کوئی دُوسرا خرید و فروخت نہ کر سکے۔
۱۸ یہ موقع عقل سے کام لینے کا ہے۔ جو سمجھدار ہے وہ اِس
حیوان کا عدد گِن لے کیونکہ یہ آدمی کا عدد ہے اور اُس کا عدد چھ
سَو چھیاسٹھ ہے۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار افراد اور برّہ

۱۴ پھر میں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ وہ برّہ صِیّونؔ کے
پہاڑ پر کھڑا ہے اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ

چوالیس ہزار افراد بھی ہیں جن کی پیشانی پر اُس کا اور اُس کے باپ
کا نام لکھّا ہُوا ہے ۲ پھر میں نے آسمان سے ایک آواز سُنی جو زور
سے بہتے ہُوئے پانی کے شور اور بجلی کے کڑکڑانے کی سی تھی۔ اور
آواز جو میں نے سُنی ایسی تھی جیسے بربط بجانے والے بربط بجا رہے
ہوں۔ ۳ وہ تخت کے سامنے اور چاروں جانداروں اور بزرگوں
کے آگے ایک نیا گیت گا رہے تھے اور اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار
افراد کے سِوا جو دُنیا میں سے خرید لیے گئے تھے کوئی اور اُس گیت کو
نہ سیکھ سکا۔ ۴ یہ وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو عورتوں کے ساتھ
آلودہ نہیں کیا بلکہ کنوارے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو برّہ کے جہاں بھی وہ
جاتا ہے پیچھے پیچھے چلتے ہیں۔ وہ آدمیوں میں سے خرید لیے گئے
ہیں تاکہ وہ خدا اور برّہ کے لیے پہلے پھل ہوں۔ ۵ اُن کے مُنہ
سے کبھی جھُوٹ نہیں نکلا۔ وہ بے عیب ہیں۔

تین فرشتے

۶ پھر میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان میں اُڑتے ہُوئے دیکھا۔
اُس کے پاس ایک ابدی خُوشخبری تھی تاکہ وہ اُسے روئے زمین کے
رہنے والوں یعنی ہر قوم، قبیلہ، اہلِ زبان اور اُمّت کو سُنائے۔ ۷ اُس
نے بڑی آواز سے کہا کہ خدا سے ڈرو اور اُس کی تمجید کرو کیونکہ اُس
کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے۔ اُسی کو سجدہ کرو جس نے آسمان،
زمین، سمندر اور پانی کے چشمے پیدا کیے۔
۸ اُس کے بعد ایک دُوسرا فرشتہ آیا اور وہ بلند آواز سے کہنے
لگا کہ گِر پڑا، وہ عظیم شہر بابلؔ گِر پڑا جس نے اپنی حرامکاری کے
قہر کی مَے سب قوموں کو پلا دی۔
۹ پھر اُس کے بعد تیسرا فرشتہ آیا اور بلند آواز سے کہنے لگا کہ
جو کوئی اُس حیوان اور اُس کی مُورت کو سجدہ کرتا ہے اور اُس کا نشان
اپنی پیشانی یا ہاتھ پر لگاتا ہے ۱۰ تو اُسے بھی خدا کے قہر کی خالص
مَے پینا ہوگی جو اُس کے غضب کے پیالہ میں اُنڈیل دی گئی ہے۔
وہ مُقدّس فرشتوں کے رُوبرُو اور برّہ کے سامنے آگ اور گندھک
کے عذاب میں مبتلا ہو کر تڑپتا رہے گا۔ ۱۱ ایسے لوگوں کے عذاب کا
دُھواں ابد تک اُٹھتا رہے گا جو حیوان اور اُس کی مُورت کو سجدہ
کرتے ہیں اور اُس کے نام کا نشان لگاتے ہیں اُنہیں دِن رات
چین نہ ملے گا۔ ۱۲ مُقدسوں یعنی خدا کے حکموں پر عمل کرنے والوں
اور یسُوعؔ پر ایمان رکھنے والوں کے صبر کا یہی موقع ہے۔
۱۳ پھر میں نے آسمان سے ایک آواز سُنی جو کہہ رہی تھی کہ
لکھ! مبارک ہیں وہ مُردے جو اب سے خداوند میں مریں گے۔
پاک رُوح فرماتا ہے کہ ہاں، وہ اپنی محنتوں سے چھُوٹ کر
آرام پائیں گے کیونکہ اُن کے اعمال اُن کے پیچھے پیچھے آتے ہیں۔

زمین کی فصل

۱۴ پھر میں نے نگاہ کی تو دیکھا ایک سفید سا بادل ہے اور
اُس پر آدم زاد کی مانند کوئی بیٹھا ہُوا ہے جس کے سر پر سونے کا تاج
اور ہاتھ میں تیز درانتی ہے ۱۵ پھر مَقدِس میں سے ایک اور فرشتہ
باہر نکلا اور اُس نے بادل پر بیٹھے ہُوئے شخص کو بلند آواز سے پُکار کر
کہا کہ اپنی درانتی چلا اور کاٹ، فصل کاٹنے کا وقت آ گیا ہے، اِس
لیے کہ زمین کی فصل پک گئی ہے۔ ۱۶ پس اُس نے جو بادل پر بیٹھا
ہُوا تھا اپنی درانتی زمین پر چلائی اور وہاں فصل کی کٹائی ہو گئی۔
۱۷ پھر ایک اور فرشتہ مَقدِس میں سے جو آسمان پر ہے باہر نکلا۔
اُس کے ہاتھ میں بھی ایک تیز درانتی تھی۔ ۱۸ پھر ایک اور فرشتہ
جس کا آگ پر اِختیار تھا قُربانگاہ سے باہر نکلا اور اُس نے تیز
درانتی والے فرشتہ کو پُکار کر کہا کہ اپنی تیز درانتی چلا اور زمین کے
تاکستان سے گچھے کاٹ لے کیونکہ اُس کے انگور پک چکے ہیں۔
۱۹ اُس فرشتہ نے اپنی درانتی زمین پر چلائی اور اُس کے تاکستان
سے انگور جمع کیے اور اُنہیں خدا کے قہر کے بڑے حوض میں ڈال
دیا۔ ۲۰ تب اُنہیں شہر سے باہر اُس بڑے حوض میں رَوندا گیا اور
حوض میں سے اِس قدر خُون نکلا کہ وہ گھوڑوں کی لگاموں تک جا
پہنچا اور تقریباً تین سَو کِلومیٹر تک بہتا چلا گیا۔

سات فرشتے اور سات آفتیں

۱۵

پھر میں نے آسمان میں ایک اور بڑا اور حیرت انگیز
نشان دیکھا کہ سات فرشتے سات آفتوں کو لیے
ہُوئے ہیں۔ یہ آخری آفتیں ہیں کیونکہ اُن کے ساتھ خدا کا قہر ختم
ہو جاتا ہے۔ ۲ پھر میں نے شیشہ کا سا ایک سمندر دیکھا جس میں
آگ ملی ہُوئی تھی۔ اُس شیشہ کے سمندر کے پاس وہ لوگ کھڑے
تھے جو حیوان اور اُس کی مُورت اور اُس کے نام کے عدد پر غالب
آئے تھے۔ اُن کے ہاتھوں میں خدا کی بربطیں تھیں ۳ اور وہ خدا
کے بندہ مُوسیٰؔ کا گیت اور برّہ کا گیت گا رہے تھے کہ

اَے خداوند خدا، قادرِ مُطلق،
تیرے کام کتنے عظیم اور عجیب ہیں۔
اَے ازلی بادشاہ،
تیری راہیں برحق اور راست ہیں۔
۴ اَے خداوند! کون تیرا خوف نہ مانے گا،
اور کون تیرے نام کی تمجید نہ کرے گا؟

کیونکہ تُوہی واحد قُدّوس ہے۔
سب قومیں آئیں گی
اور تیرے سامنے سجدہ کریں گی،
کیونکہ تیرے راستبازی کے کام ظاہر ہوگئے ہیں۔

۵ اِن باتوں کے بعد میں نے دیکھا کہ خیمہ شہادت کا مَقدِس
آسمان میں کھول دیا گیا ۶ اور اُس مَقدِس میں سے سات فرشتے
سات آفتیں لیے ہُوئے باہر نکلے۔ وہ صاف چمکدار سوُتی لباس
پہنے ہُوئے تھے اور سنہری پٹکے سینوں پر باندھے ہُوئے تھے۔
۷ پھر اُن چار جانداروں میں سے ایک نے اُن سات فرشتوں کو
سونے کے سات پیالے دیئے جو ابد تک زندہ رہنے والے خدا کے
قہر سے بھرے ہُوئے تھے۔ ۸ اور سارا مَقدِس خدا کے جلال اور اُس
کی قدرت کے دھوئیں سے بھر گیا اور اُن سات فرشتوں کی سات
آفتوں کے ختم ہو جانے تک کوئی اُس مَقدِس میں داخل نہ ہو سکا۔

قہرِ خدا کے سات پیالے

۱۶ پھر میں نے مَقدِس میں سے ایک بڑی آواز آتی
سُنی جو اُن سات فرشتوں سے یہ کہہ رہی تھی کہ جاؤ
اور خدا کے قہر کے سات پیالوں کو زمین پر اُنڈیل دو۔
۲ پہلا فرشتہ گیا اور اُس نے اپنا پیالہ خشکی پر اُنڈیل دیا۔
تب جن لوگوں پر اُس حیوان کا نشان لگا تھا اور جنہوں نے اُس
کی مُورت کو سجدہ کیا تھا، اُن کے جسموں پر ایک ایک بہت بُرا
تکلیف دہ ناسوُر پیدا ہو گیا۔
۳ پھر دُوسرے فرشتہ نے اپنا پیالہ سمُندر پر اُنڈیل دیا اور سارا
سمُندر مُردہ کے خُون جیسا ہو گیا اور اُس کے سارے جاندار مَر گئے۔
۴ پھر تیسرے فرشتہ نے اپنا پیالہ دریاؤں اور پانی کے چشموں
پر اُنڈیل دیا اور اُن کا پانی بھی خُون بن گیا۔ ۵ تب میں نے پانیوں
کے فرشتہ کو یہ کہتے سُنا کہ

اَے قُدّوس! تُو جو ہے اور جو تھا،
تُو عادل ہے کہ تُو نے ایسا اِنصاف کیا؛
۶ کیونکہ اُنہوں نے تیرے مُقدّسوں اور تیرے نبیوں کا خُون بہایا،
اور تُو نے اُنہیں پینے کے لیے خُون ہی دیا جس کے وہ مستحق
ہیں۔

۷ پھر میں نے قُربانگاہ میں سے یہ آواز سُنی کہ

اِے خداوند خدا، قادرِ مُطلق!
بے شک تیرے فیصلے برحق اور راست ہیں۔

۸ پھر چوتھے فرشتہ نے اپنا پیالہ سورج پر اُنڈیل دیا اور
سورج کو اِختیار دیا گیا کہ وہ لوگوں کو آگ سے جُھلس ڈالے۔
۹ اور وہ حرارت کی شِدّت کے باعث جُھلس گئے اور خدا کے نام کی
نسبت کفر بکنے لگے جسے اِن آفتوں پر اِختیار تھا۔ پھر بھی اُنہوں
نے توبہ نہ کی اور خدا کی تمجید کرنے سے اِنکار کر دیا۔
۱۰ پھر پانچویں فرشتہ نے اپنا پیالہ حیوان کے تخت پر اُنڈیل
دیا جس سے اُس حیوان کی بادشاہی میں تاریکی چھا گئی۔ اور لوگ
درد کے مارے اپنی زبانیں کاٹنے لگے ۱۱ اور اپنے دُکھوں اور
ناسوُروں کی وجہ سے آسمان کے خدا پر کفر بکنے لگے لیکن اُنہوں نے
اپنی حرکتوں سے توبہ نہ کی۔
۱۲ پھر چھٹے فرشتہ نے اپنا پیالہ بڑے دریائے فراؔت پر
اُنڈیل دیا اور دریا کا پانی خشک ہو گیا تاکہ مشرق کے بادشاہوں
کے آنے کے لیے راہ تیّار ہو جائے۔ ۱۳ پھر میں نے اژدہا کے اور
حیوان کے اور جھوُٹے نبی کے مُنہ سے تین ناپاک رُوحوں کو نکلتے
دیکھا جو مینڈکوں کی طرح دکھائی دیتی تھیں۔ ۱۴ یہ شیاطین کی
رُوحیں ہیں جن کا کام شیطانی نشان دکھانا ہے۔ یہ رُوحیں تمام دُنیا
کے بادشاہوں کے پاس جاتی ہیں تاکہ اُنہیں اُس جنگ کے لیے
جمع کریں جو خداوند کے روزِ عظیم کے آنے پر ہوگی۔
۱۵ دیکھو، میں چور کی مانند آ رہا ہُوں۔ مبارک ہے وہ جو
جاگتا رہتا ہے اور اپنی پوشاک کو حفاظت سے رکھتا ہے تاکہ لوگ
اُسے ننگا پھرتے نہ دیکھیں۔
۱۶ پھر اُنہوں نے سب بادشاہوں کو اُس جگہ جمع کیا جس کا
عِبرانی نام ہرمجِدّون ہے۔
۱۷ پھر ساتویں فرشتہ نے اپنا پیالہ ہوا میں اُنڈیلا تو مَقدِس
کے تخت کی جانب سے ایک بڑی آواز یہ کہتی ہُوئی سُنائی دی کہ ہو
چُکا! ۱۸ پھر بجلیاں کوندیں، گڑگڑاہٹیں اور گرجیں پیدا ہُوئیں اور
ایک ایسا بڑا زلزلہ آیا کہ اِنسان کے زمین پر پیدا ہونے کے وقت
سے ایسا زلزلہ کبھی نہیں آیا تھا۔ ۱۹ اور وہ عظیم شہر ٹوُٹ کر تین ٹکڑے
ہو گیا اور قوموں کے شہر بھی ڈھیر ہو گئے۔ خدا کو بڑا شہر بابلؔ یاد آیا
تاکہ وہ اُسے اپنے قہر کی مَے سے بھرا ہوا پیالہ دے۔ ۲۰ ہر ایک
جزیرہ اپنی جگہ سے سرک گیا اور پہاڑوں کا پتا نہ چلا۔ ۲۱ اور آسمان
سے لوگوں پر مَن مَن بھر کے بڑے بڑے اولے گرے۔ چونکہ یہ

آفت بڑی ہی سخت تھی اِس لیے لوگ اولوں کی آفت کی وجہ سے
خدا کی نسبت کفر بکنے لگے۔

عورت اور حیوان

۱۷ جن سات فرشتوں کے پاس سات پیالے تھے
اُن میں سے ایک نے آ کر مجھ سے کہا کہ اِدھر آ،
میں تجھے دکھاؤں گا کہ اُس بڑی طوائف کو کیا سزا ملنے والی ہے جو
پانیوں پر بیٹھی ہُوئی ہے۔ ۲ روئے زمین کے بادشاہوں نے اُس
کے ساتھ زِنا کیا اور اہلِ زمین اُس کی حرامکاری کی مَے سے
متوالے ہو گئے۔
۳ وہ فرشتہ مجھے رُوح میں ایک صحرا میں لے گیا۔ وہاں میں
نے ایک عورت کو قِرمزی رنگ والے ایک ایسے حیوان پر سوار دیکھا
جس کے سات سَر اور دس سینگ تھے اور جس کے سارے جسم پر
خدا کی نسبت کفر آمیز نام لکھّے ہُوئے تھے۔ ۴ وہ عورت ارغوانی اور
قِرمزی رنگ والا لباس پہنے ہُوئے تھی اور جواہر اور موتیوں سے
آراستہ تھی۔ اُس کے ہاتھ میں ایک سُنہری پیالہ تھا جو مکروہ چیزوں
اور اُس کی حرامکاری کی غلاظت سے بھرا ہُوا تھا۔ ۵ اُس کی پیشانی
پر یہ پُر اِسرار نام درج تھا:

شہرِ عظیم بابلؔ
طوائفوں اور زمین کی مکروہات کی ماں

۶ میں نے دیکھا کہ وہ عورت مُقدّسوں اور یسُوعؔ کے شہیدوں کا
خُون پی پی کر مدہوش ہو چُکی تھی۔ اُسے دیکھ کر مجھے سخت حیرت ہُوئی۔
۷ اُس فرشتہ نے مجھ سے کہا کہ تُو کس لیے حیران ہے؟ میں تجھے
بتاتا ہُوں کہ اُس عورت کا اور اُس کے سات سروں اور دس سینگوں
والے حیوان کا جس پر وہ سوار ہے کیا راز ہے۔ ۸ جو حیوان تُو نے
دیکھا وہ کبھی تھا لیکن اب نہیں ہے۔ وہ اتھاہ گڑھے سے نکلے گا اور
ہلاکت کا شکار ہوگا اور رُوئے زمین کے وہ باشندے جن کے نام
بنائے عالم سے کتابِ حیات میں درج نہیں اُس حیوان کو دیکھ کر
حیرت زدہ رہ جائیں گے۔ کیونکہ وہ کبھی تھا، اب نہیں ہے اور پھر
موجُود ہو جائے گا۔
۹ اِس موقع کے لیے ایک حکمت والا ذہن چاہئے۔
وہ ساتوں سر سات پہاڑیاں ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہے۔
۱۰ وہ سات باشاہ بھی ہیں۔ پانچ تو ختم ہو چُکے ہیں، ایک موجُود
ہے اور ایک ابھی آیا نہیں۔ جب وہ آئے گا تو کچھ عرصہ تک
ضرور رہے گا۔ ۱۱ جو حیوان کبھی تھا اور اب نہیں، آٹھواں بادشاہ
ہے اور اُن ساتوں میں سے نکلا ہے اور ہلاکت کا شکار ہونے والا
ہے۔
۱۲ وہ دس سینگ جو تُو نے دیکھے دس بادشاہ ہیں جنہیں ابھی
تک بادشاہی نہیں ملی لیکن وہ تھوڑی دیر کے لیے اُس حیوان کے
ساتھ بادشاہوں کا سا اِختیار پائیں گے۔ ۱۳ اُن سب کا اِرادہ ایک
ہے اور وہ اپنی قدرت اور اِختیار اُس حیوان کے حوالہ کر دیں گے۔
۱۴ وہ برّہ سے جنگ کریں گے لیکن برّہ اُن پر غالب آئے گا کیونکہ وہ
خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے اور اُس کے ساتھ
اُس کے بُلائے ہُوئے، برگزیدہ اور وفادار بندے بھی غالب
آئیں گے۔
۱۵ پھر اُس فرشتہ نے مجھ سے کہا کہ جن پانیوں پر تُو نے اُس
بڑی طوائف کو بیٹھی دیکھا ہے وہ اُمّتیں، گروہ، قومیں اور اہلِ زبان
ہیں۔ ۱۶ وہ حیوان اور دس سینگ جنہیں تُو نے دیکھا اُس طوائف
سے نفرت کریں گے اور اُسے لاچار بنا کر ننگا کر دیں گے۔ اُس کا
گوشت کھا لیں گے اور اُسے آگ میں جلا ڈالیں گے۔ ۱۷ کیونکہ
خدا نے اپنا مقصد پُورا کرنے کے لیے اُن کے دل میں یہ بات
ڈالی کہ وہ اِتّفاق رائے سے اپنی حکمرانی کا اِختیار اُس حیوان کے
حوالہ کر دیں۔ ۱۸ اور جس عورت کو تُو نے دیکھا یہ وہ شہرِ عظیم ہے
جو زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتا ہے۔

بابل کی تباہی

۱۸ اِس کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے
اُترتے دیکھا۔ وہ بڑا صاحبِ اِختیار تھا۔ اُس کے
جلال سے ساری زمین روشن ہو گئی۔ ۲ اُس نے بلند آواز سے چلّا
کر کہا کہ

گر پڑا، عظیم شہر بابلؔ گر پڑا!
اور شیاطین کا مسکن
اور ہر ناپاک رُوح کا اڈّا بن گیا،
اور ہر پلید اور مکروہ پرندہ کا بسیرا ہو گیا۔
۳ کیونکہ سب قوموں نے اُس کی حرامکاری کے
قہر کی مَے پی ہے۔
رُوئے زمین کے بادشاہوں نے اُس کے ساتھ زِنا کیا ہے،
دُنیا بھر کے سوداگر اُس کی بڑی عیش وعشرت والی زندگی کے
باعث دولتمند ہو گئے۔

۴ پھر میں نے آسمان سے ایک اور آواز یہ کہتی ہُوئی سُنی کہ

اَے میری اُمّت کے لوگو! اُس میں سے نکل آؤ،
تاکہ اُس کے گناہوں میں شریک نہ ہو،
اور اُس کی آفتوں میں سے کوئی آفت تُم پر نہ آئے؛
۵ کیونکہ اُس کے گناہوں کا آسمان پر ڈھیر لگ چُکا ہے،
اور خدا کو اُس کی بدکاریاں یاد آ گئی ہیں۔
۶ جیسا اُس نے تمہارے ساتھ کیا تُم بھی اُس کے ساتھ ویسا ہی کرو؛
اور اُسے اُس کے کاموں کا دُگنا بدلہ دو۔
اور جتنا پیالہ اُس نے بھر کر دیا ہے تُم اُس سے دُگنا بھر کر
اُسے دو۔
۷ اور جس قدر شان اور عیش وعشرت کے ساتھ اُس نے زندگی
گزاری
اُسی قدر عذاب اور غم میں اُسے ڈال دو۔
کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہے کہ
میں ملکہ بن کر بیٹھی ہُوئی ہُوں، کوئی بیوہ تو نہیں ہُوں،
میں کبھی غمزدہ نہیں ہوتی۔
۸ لہٰذا ایک ہی دِن میں اُس کی آفتیں اُسے آ پکڑیں گی:
یعنی مَوت، غم اور قحط۔
اور وہ آگ میں جلا کر راکھ بنا دی جائے گی،
کیونکہ اُس کی عدالت کرنے والا خداوند خدا زور آور ہے۔

۹ جب رُوئے زمین کے بادشاہ جنہوں نے اُس کے ساتھ
زِنا کیا اور اُس کی عیّاشی میں شریک ہُوئے اُس کے جلنے کا دُھواں
دیکھیں گے تو روئیں گے اور اُس کا ماتم کریں گے۔ ۱۰ اور اُس کے
عذاب سے دہشت زدہ ہو کر دُور جا کھڑے ہوں گے اور کہیں گے کہ

افسوس، افسوس، اَے عظیم شہر،
اَے بابِل، اَے شہرِ قوّت!
گھڑی بھر میں ہی تیری قضا آ پہنچی!

۱۱ رُوئے زمین کے سوداگر اُس پر روئیں گے اور اُس کا ماتم
کریں گے کیونکہ اُن کا مال اب کوئی نہیں خریدتا۔ ۱۲ جو سونے،
چاندی، جواہر، موتیوں اور مہین کتانی، ارغوانی، ریشمی اور قرمزی
کپڑوں، ہر طرح کی خُوشبودار عمارتی لکڑی، ہاتھی دانت کی بنی
ہُوئی مختلف اشیاء، قیمتی لکڑی، کانسی، لوہے اور سنگِ مرمر، ۱۳ دارچینی،
مسالوں، عُود، مُر، لوبان، مَے، زیتون، میدہ اور گندم، مویشیوں،
بھیڑوں، گھوڑوں، گاڑیوں، غُلاموں اور آدمیوں کی جانوں پر
مشتمل ہے۔
۱۴ تیرے دلپسند میوے تیرے پاس سے جاتے رہے۔ تیری
تمام شان وشوکت اور لذیذ چیزیں تیرے ہاتھ سے نکل گئیں۔ اب
وہ تجھے کبھی حاصل نہ ہوں گی۔ ۱۵ وہ سوداگر جنہوں نے یہ اشیاء
اُسے بیچ کر دولت حاصل کی تھی اُس کے عذاب سے دہشت زدہ
ہو کر دُور کھڑے کھڑے روئیں گے ۱۶ اور ماتم کر کے کہیں گے:

افسوس، افسوس، وہ عظیم شہر،
جو مہین کتانی، ارغوانی اور قرمزی کپڑے پہنے ہُوئے تھا،
اور سونے، جواہر اور موتیوں سے جگمگا رہا تھا!
۱۷ گھڑی بھر میں ہی اُس کی اِتنی بڑی دولت برباد ہو گئی!

سب بحری کپتان، جہازوں کے مسافر، ملّاح اور تمام سمُندری
مزدُور دُور کھڑے کھڑے ۱۸ اُس شہر کے جلنے کا دھُواں دیکھیں گے
اور چلّا چلّا کر کہیں گے کہ کون سا شہر اِس عظیم شہر کی مانند ہے؟ ۱۹ وہ
اپنے سروں پر خاک ڈالیں گے اور رو رو کر ماتم کریں گے اور چلّا
چلّا کر کہیں گے:

افسوس، افسوس، اَے عظیم شہر!
جس کی بدولت تمام بحری جہاز والے مالدار ہو گئے،
گھڑی ہی بھر میں تباہ کر دیا گیا!
۲۰ اَے آسمان،
اَے مُقدّسو! اَے رسُولو اور نبیو! اُس کی تباہی پر خُوشی مناؤ!
کیونکہ جو سلوک اُس نے تمہارے ساتھ کیا اُس کی سزا خدا نے
اُسے دے دی۔

۲۱ پھر ایک اور فرشتہ نے بڑی چکّی کے پاٹ کی مانند ایک
پتّھر اُٹھایا اور اُسے سمُندر میں پھینک دیا اور کہا کہ

بابِل کا عظیم شہر بھی اِسی طرح
زور سے گرایا جائے گا،
اور پھر اُس کا کبھی پتا نہ چلے گا۔

۲۲ اور بربط بجانے والوں، گانے والوں، بانسری بجانے والوں
اور نرسنگا پھُونکنے والوں کی آواز
تجھ میں پھر کبھی سُنائی نہ دیگی۔
اور کسی پیشہ کا کوئی کاریگر
تجھ میں پھر کبھی نہ پایا جائے گا۔
اور چکّی کی آواز
تجھ میں پھر کبھی سُنائی نہ دیگی۔
۲۳ چراغ کی روشنی
پھر کبھی تجھ میں نہ چمکے گی۔
اور دُلہا اور دُلہن کی آوازیں
کبھی تجھ میں سُنائی نہ دیں گی۔
کیونکہ تیرے سوداگر دُنیا کے مالدار لوگ تھے۔
اور تیری جادوگری سے سب قومیں گمراہ ہوگئیں۔
۲۴ اور نبیوں، مُقدّسوں اور زمین کے سارے مقتولوں کا خُون،
اُس شہر میں پایا گیا۔

اہلِ آسمان کا جشن

۱۹ اِس کے بعد مجھے یوں سُنائی دیا گویا آسمان پر کوئی بڑی
بھِیڑ بلند آواز سے پُکار کر کہہ رہی ہے کہ

ہللّوُیاہ!
نجات اور جلال اور قدرت ہمارے خدا ہی کی ہے،
۲ کیونکہ اُس کے فیصلے برحق اور راست ہیں۔
اِس لیے کہ اُس نے ایسی بڑی طوائف کا اِنصاف کیا
جس نے اپنی حرامکاری سے دُنیا کو خراب کر دیا تھا۔
اور خدا نے اُس سے اپنے بندوں کے خُون کا بدلہ لے لیا۔

۳ اور اُنہوں نے ایک بار پھر پُکار کر کہا کہ

ہللّوُیاہ!
اُس کے جلنے کا دھوُاں تا ابد اُٹھتا رہے گا۔

۴ تب چوبیسوں بزرگوں اور چاروں جانداروں نے خدا کو
جو تخت نشین تھا سجدہ کر کے کہا کہ

آمین، ہللّوُیاہ!

۵ پھر تخت سے یہ آواز آئی کہ

اَے خدا کے بندو،
تُم خواہ چھوٹے ہو یا بڑے،
تُم جو اُس کا خوف رکھتے ہو،
ہمارے خدا کی حمد کرو!

۶ پھر میں نے ایک آواز سُنی جو کسی بڑے گروہ کی آواز کی
طرح تھی جیسے پانیوں کے زور سے بہنے کی اور بجلی کے کڑکنے کی
زوردار آواز ہوتی ہے۔ وہ کہہ رہی تھی کہ

ہللّوُیاہ!
اِس لیے کہ خداوند ہمارا قادرِ مُطلق خدا بادشاہی کرتا ہے۔
۷ آؤ ہم خُوشی منائیں اور نہایت شادمان ہوں
ہم اُس کی تمجید کریں گے
کیونکہ برّہ کی شادی کا وقت آ گیا ہے،
اور اُس کی دُلہن نے اپنے آپ کو آراستہ کر لیا ہے۔
۸ اُسے چمکدار اور صاف مہین کتانی کپڑا پہننے کا اِختیار ملا۔
(کیونکہ کتانی کپڑے سے مُقدّسوں کی راستبازی کے کام مراد ہیں)

۹ پھر فرشتہ نے مجھ سے کہا کہ لکھ: مبارک ہیں وہ جو برّہ کی
شادی کی ضیافت میں بُلائے گئے ہیں۔ اُس نے مزید کہا کہ یہ خدا
کی سچّی باتیں ہیں۔
۱۰ تب میں اُسے سجدہ کرنے کی غرض سے اُس کے قدموں
پر گر پڑا لیکن اُس نے مجھ سے کہا کہ خبردار! ایسا مت کر۔ میں بھی
تیرا اور تیرے بھائیوں کا جو یسُوعؔ کی گواہی پر قائم ہیں، ہم خدمت
ہُوں۔ خدا ہی کو سجدہ کر کیونکہ یسُوعؔ کی گواہی نبوّت کی رُوح ہے۔

سفید گھوڑے کا سوار

۱۱ پھر میں نے آسمان کو کھلا ہُوا دیکھا اور مجھے ایک سفید گھوڑا
نظر آیا جس کا سوار باوفا اور برحق کہلاتا ہے۔ وہ صداقت سے
اِنصاف کرتا اور لڑتا ہے۔ ۱۲ اُس کی آنکھیں آگ کے شعلوں کی
مانند ہیں اور اُس کے سر پر بہت سے تاج ہیں۔ اُس کی پیشانی پر
اُس کا نام بھی لکھّا ہُوا ہے جسے سِوائے اُس کے کوئی اور نہیں جانتا۔
۱۳ وہ خُون میں ڈُبوئے ہُوئے جامہ میں ملبوس ہے اور اُس کا نام
خدا کا کلِمہ ہے۔ ۱۴ آسمانی فوجیں جو سفید گھوڑوں پر سوار ہیں

سفید اور صاف کتانی لباس پہنے ہُوئے اُس کے پیچھے پیچھے آ رہی
ہیں۔ ۱۵ اُس کے مُنہ سے ایک تیز تلوار نِکلتی ہے تا کہ وہ اُسے قوموں
پر چلائے۔ وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکومت کرے گا۔ وہ اُنہیں
قادرِ مُطلق خدا کے قہر کی مَے کے حوض میں انگوروں کی طرح روند
ڈالتا ہے۔ ۱۶ اُس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھّا ہُوا ہے:

بادشاہوں کا بادشاہ، خداوندوں کا خداوند

۱۷ پھر میں نے ایک فرشتہ کو آفتاب پر کھڑے ہُوئے
دیکھا۔ اُس نے فضاء میں اُڑنے والے تمام پرندوں سے بلند آواز
سے چلّا کر کہا کہ آؤ اور خدا کی بڑی ضیافت میں شریک ہونے کے
لیے جمع ہو جاؤ ۱۸ تا کہ بادشاہوں، سپہ سالاروں، زور آوروں،
گھوڑوں اور اُن کے سواروں کا اور آزاد یا غُلام، چھوٹے یا بڑے،
سب آدمیوں کا گوشت کھا سکو۔
۱۹ تب میں نے حیوان کو اور رُوئے زمین کے بادشاہوں
اور اُن کی فوجوں کو اُس گھوڑے کے سوار اور اُس کے لشکر سے جنگ
کرنے کے لیے جمع ہوتے دیکھا۔ ۲۰ لیکن اُس حیوان کو اور اُس
کے ساتھ اُس جھُوٹے نبی کو بھی جس نے اُس کے سامنے معجزانہ
نشان دکھائے تھے گرفتار کر لیا گیا۔ اُس جھُوٹے نبی نے وہ نشان
دکھا کر جن لوگوں کو گمراہ کیا تھا وہ تھے جنہوں نے حیوان کا نشان
لگوایا تھا اور اُس کی مُورت کو سجدہ کیا تھا۔ وہ دونوں گندھک سے
جلتی ہُوئی آگ کی جھیل میں زندہ ہی ڈال دیئے گئے۔ ۲۱ اور اُن
کے باقی لوگ اُس تلوار سے ہلاک ہو گئے جو گھوڑے کے سوار کے
مُنہ سے نکلتی تھی اور سب پرندے اُن کا گوشت کھا کھا کر سیر ہو گئے۔

ہزار سالہ دَور

۲۰ پھر میں نے ایک فرشتہ کو آسمان سے اُترتے دیکھا۔
اُس کے پاس اتھاہ گڑھے کی کُنجی تھی اور وہ ہاتھ میں
ایک زنجیر لیے ہُوئے تھا۔ ۲ اُس نے اژدہا یعنی پُرانے سانپ کو
جو اِبلیس اور شیطان ہے پکڑا اور اُسے ایک ہزار سال کے لیے
باندھ دیا ۳ اور اتھاہ گڑھے میں ڈال دیا اور اُسے بند کر کے اُس پر
مُہر لگا دی تا کہ وہ قوموں کو گمراہ نہ کر سکے جب تک کہ ہزار برس
پُورے نہ ہو جائیں۔ اِس کے بعد اُس کا کچھ عرصہ کے لیے کھولا جانا
لازمی ہے۔
۴ پھر میں نے تخت دیکھے جن پر وہ لوگ بیٹھے ہُوئے تھے
جنہیں اِنصاف کرنے کا اِختیار دیا گیا تھا۔ اور میں نے اُن لوگوں
کی رُوحیں دیکھیں جن کے سر یسُوعؔ کی گواہی دینے اور خدا کے
کلام کی وجہ سے کاٹ دیئے گئے تھے۔ اُن لوگوں نے نہ تو اُس
حیوان کو نہ اُس کی مُورت کو سجدہ کیا تھا، نہ اپنی پیشانی یا ہاتھوں پر
اُس کا نشان لگوایا تھا۔ وہ زندہ ہو گئے اور ایک ہزار برس تک مسیح
کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے۔ ۵ اور باقی مُردے ایک ہزار برس
پُورے ہونے تک زندہ نہ ہُوئے۔ یہ پہلی قیامت ہے۔ ۶ مبارک
اور مُقدّس ہیں وہ لوگ جو پہلی قیامت میں شریک ہیں۔ اُن پر
دُوسری مَوت کا کوئی اِختیار نہیں بلکہ وہ خدا اور مسیح کے کاہن ہوں
گے اور ہزار برس تک اُس کے ساتھ بادشاہی کرتے رہیں گے۔

شیطان کا انجام

۷ جب ہزار برس پُورے ہو چُکیں گے تو شیطان اپنی قید سے
رہا کر دیا جائے گا ۸ اور ساری قوموں کو جو زمین کی چاروں طرف
آباد ہیں یعنی جوُجؔ اور ماجوُجؔ کو گمراہ کر کے جنگ کے لیے جمع
کرے گا۔ اُن کا شُمار سمُندر کی ریت کے برابر ہوگا۔ ۹ وہ ساری
زمین پر پھیل جائیں گی اور مُقدّسوں کی لشکر گاہ اور اُس عزیز شہر کو گھیر
لیں گی تب آسمان سے آگ نازل ہوگی اور اُنہیں بھسم کر ڈالے
گی ۱۰ اور اِبلیس جس نے اُنہیں گمراہ کیا تھا گندھک اور آگ کی
جھیل میں ڈالا جائے گا جہاں وہ حیوان اور جھُوٹا نبی بھی ہوگا اور وہ
دِن رات ابد تک عذاب میں رہیں گے۔

روزِ عدالت

۱۱ تب میں نے ایک بڑا سا سفید تخت اور اُسے جو اُس پر بیٹھا
تھا دیکھا۔ زمین اور آسمان اُس کی حضوُری سے بھاگے اور اُنہیں
کہیں ٹھکانا نہ ملا۔ ۱۲ اور میں نے چھوٹے بڑے تمام مُردوں کو تخت
کے سامنے کھڑے دیکھا۔ تب کتابیں کھولی گئیں اور ایک کتاب
جس کا نام کتابِ حیات ہے وہ بھی کھولی گئی۔ تمام مُردوں کا
اِنصاف اُن کے اعمال کے مطابق کیا گیا جو اُن کی کتابوں میں
درج تھے۔ ۱۳ سمُندر نے اُن مُردوں کو جو اُس کے اندر تھے دے
دیا اور مَوت اور عالمِ ارواح نے اپنے اندر کے مُردوں کو دے دیا اور
ہر ایک کا اِنصاف اُس کے اعمال کے مطابق کیا گیا۔ ۱۴ پھر مَوت
اور عالمِ ارواح کو آگ کی جھیل میں ڈال دیا گیا۔ یہ آگ کی جھیل
دُوسری مَوت ہے۔ ۱۵ اور جس کسی کا نام کتابِ حیات میں لکھّا ہُوا
نہ ملا اُسے بھی آگ کی جھیل میں ڈالا گیا۔

نیا یروشلیم

۲۱ پھر میں نے ایک نیا آسمان اور ایک نئی زمین دیکھی
کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور کوئی

سمُندر بھی موجود نہ تھا۔ ۲ پھر میں نے شہرِ مُقدّس یعنی نئے یروشلیمؔ
کو خدا کے پاس سے آسمان سے اُترتے دیکھا جو اُس دُلہن کی طرح
آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لیے سنگار کیا ہو۔ ۳ اور میں نے
تخت پر سے کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے سُنا کہ اب خدا کا مسکن
آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ اُن کے ساتھ سکونت کرے گا۔ وہ
اُس کے لوگ ہوں گے اور خدا خُود اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا
خدا ہوگا۔ ۴ وہ اُن کی آنکھوں کے سارے آنسو پونچھ دے گا۔ پھر
نہ مَوت باقی رہے گی نہ ماتم نہ آہ و نالہ۔ نہ کوئی درد باقی رہے گا
کیونکہ پہلی چیزیں جاتی رہیں۔
۵ تب اُس نے جو تخت پر بیٹھا ہُوا تھا کہا کہ دیکھ! میں سب
چیزوں کو نیا بنا رہا ہُوں۔ پھر کہا کہ لکھ لے کیونکہ یہ باتیں سچ اور
برحق ہیں۔
۶ پھر اُس نے مجھ سے کہا کہ ساری باتیں پوُری ہو گئیں۔
میں الفا اور اومیگا یعنی اِبتدا اور اِنتہا ہُوں۔ میں پیاسے کو
آبِ حیات کے چشمہ سے مفت پلاؤں گا۔ ۷ جو غالب آئے گا وہ
اِن چیزوں کا وارث ہوگا۔ میں اُس کا خدا ہُوں گا اور وہ میرا بیٹا
ہوگا۔ ۸ مگر بزدلوں، بے ایمانوں، گھنونے لوگوں، خُونیوں،
حرامکاروں، جادُوگروں، بُت پرستوں اور سب جھوُٹوں کی جگہ
آگ اور گندھک سے جلنے والی جھیل میں ہوگی۔ یہ دُوسری مَوت
ہے۔
۹ پھر اُن سات فرشتوں میں سے جن کے پاس آخری سات
آفتوں سے بھرے ہُوئے پیالے تھےؔ ایک نے آ کر مجھ سے کہا کہ آ،
میں تجھے دُلہن یعنی برّہ کی بیوی دکھاؤں گا۔ ۱۰ اور وہ مجھے رُوح میں
ایک بڑے اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور مجھے شہرِ مُقدّس یروشلیمؔ دکھایا
جو خدا کے پاس سے آسمان سے نیچے اُتر رہا تھا۔ ۱۱ اُس میں خدا کا
جلال تھا اور اُس کی چمک نہایت ہی قیمتی پتّھرؔ یشب کی طرح تھی جو
بِلّور کی طرح شفّاف ہوتا ہے۔ ۱۲ اُس کی فصیل بہت بڑی اور
اُونچی تھی اور اُس میں بارہ دروازے تھے جن پر بنی اِسرائیلؔ کے
بارہ قبیلوں کے نام لکھّے ہُوئے تھے۔ ۱۳ تین دروازے مشرق کی
طرف، تین شمال کی طرف، تین جنوب کی طرف اور تین مغرب کی
طرف تھے۔ ۱۴ فصیلِ شہر بارہ بُنیادوں پر قائم تھی جن پر برّہ کے
بارہ رسوُلوں کے بارہ نام لکھّے ہُوئے تھے۔
۱۵ جو فرشتہ مجھ سے مخاطب تھا اُس کے پاس سونے کی بنی
ہُوئی ایک پیمایشی چھڑی تھی تاکہ وہ اُس سے شہر کی، اُس کے
دروازوں اور شہر پناہ کی پیمایش کرے۔ ۱۶ وہ شہر مُربّع شکل کا تھا
یعنی اُس کا طوُل اور عرض برابر تھا۔ اُس نے چھڑی سے شہر کی
پیمایش کی تو وہ تقریباً دو ہزار دو سَو کِلومیٹر نکلا۔ اُس کی لمبائی،
چوڑائی اور اُونچائی برابر تھی۔ ۱۷ پھر اُس نے دیوار کو ناپا تو
اُسے ایک سَو چوالیس ہاتھ پایا۔ فرشتہ نے وہ پیمایش اِنسانی
ہاتھ کے مطابق کی تھی۔ ۱۸ وہ دیوار سنگِ یشب سے بنی ہُوئی
تھی اور شہر صاف وشفّاف شیشے کی مانند خالص سونے کا بنا ہُوا تھا۔
۱۹ فصیلِ شہر کی بُنیادیں ہر طرح کے جواہر سے مُزّین تھیں۔ پہلی
بُنیاد سنگِ یشب کی تھی، دُوسری نیلم کی، تیسری شب چراغ کی،
چوتھی زمُرّد کی، ۲۰ پانچویں عِقیق کی، چھٹی لعل کی، ساتویں
سُنہرے پتّھر کی، آٹھویں فیروزہ کی، نویں زبُرجد کی، دسویں یمنی
پتّھر کی، گیارھویں سنگِ سُنبلی کی، بارھویں یاقُوت کی۔ ۲۱ اور
بارہ دروازے بارہ موتیوں کے تھے یعنی ہر دروازہ سالِم موتی کا
تھا۔ شہر کی شاہراہ شفّاف شیشہ کی مانند خالص سونے کی تھی۔
۲۲ میں نے شہر میں کوئی مَقدِس نہ دیکھا کیونکہ قادرِ مُطلق
خداوند خدا اور برّہ اُس کے مَقدِس ہیں۔ ۲۳ وہ شہر، سورج اور چاند
کی روشنی کا محتاج نہیں کیونکہ خداوند کے جلال نے اُسے روشن کر رکھّا
ہے اور برّہ اُس کا چراغ ہے۔ ۲۴ قومیں اُس کی روشنی میں چلیں
پھریں گی اور رُوئے زمین کے بادشاہ اُس میں اپنی شان وشوکت
کے سامان سمیت آئیں گے۔ ۲۵ اور اُس کے دروازے کسی دِن
کبھی بھی بند نہ ہوں گے کیونکہ وہاں رات نہیں ہوگی۔ ۲۶ لوگ
قوموں کی شان وشوکت اور قدر ومنزلت کا سامان اُس میں
لائیں گے۔ ۲۷ کوئی ناپاک چیز اُس میں کبھی راہ نہ پائے گی اور
نہ کوئی گھنونے کام کرنے والا یا جھوُٹ گھڑنے والا اُس میں کبھی
داخل ہوگا سِوائے اُن کے جن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھّے
ہُوئے ہیں۔

دریائے حیات

۲۲ پھر اُس فرشتہ نے مجھے آبِ حیات کا ایک دریا
دکھایا جو بِلّور کی مانند شفّاف تھا اور خدا اور برّہ کے
تخت سے نکل کر اُس شہر کی شاہراہ کے وسط میں سے بہتا تھا۔
۲ اُس دریا کی دونوں طرف شجرِ حیات کی شاخیں پھیلی ہُوئی تھیں۔ وہ
درخت پھلوں کی بارہ فصلیں دیتا تھا یعنی ہر ماہ پھل دیتا تھا اور اُس
کے پتّوں سے قوموں کو شفا ملتی تھی۔ ۳ وہاں لعنت کبھی نہ ہوگی۔
خدا اور برّہ کا تخت اُس شہر میں ہوگا اور اُس کے بندے اُس کی
عبادت کریں گے۔ ۴ وہ اُس کا چہرہ دیکھیں گے اور اُس کا نام اُن
کی پیشانی پر لکھّا ہوگا۔ ۵ پھر کبھی رات نہ ہوگی اور وہ چراغ اور

سورج کی روشنی کے محتاج نہ ہوں گے کیونکہ خداوند خُدا اُنہیں روشنی
دے گا اور وہ ابد تک بادشاہی کرتے رہیں گے۔
۶ اُس فرشتہ نے مجھ سے کہا کہ یہ باتیں سچ اور برحق ہیں۔
خداوند نے جو نبیوں کی رُوحوں کا خدا ہے اپنا فرشتہ اِس غرض سے
بھیجا ہے کہ وہ اپنے بندوں پر وہ باتیں ظاہر کرے جن کا جلد واقع
ہونا ضرور ہے۔
۷ دیکھ، میں جلد آنے والا ہُوں۔ مبارک ہے وہ جو اِس
کتاب کی نبوّت کی باتوں پر عمل کرتا ہے۔
۸ میں یُوحنّا وہ شخص ہُوں جس نے اِن باتوں کو سُنا اور دیکھا
اور جب میں یہ باتیں سُن چُکا اور دیکھ چُکا تو میں اُس فرشتہ کے
قدموں پر سجدہ میں گر پڑا۔ ۹ لیکن اُس نے مجھ سے کہا: خبردار، ایسا
مت کر، میں بھی تیرا، تیرے بھائیوں یعنی نبیوں کا اور اُن سب کا جو
اِس کتاب کی نبوّت کی باتیں مانتے ہیں، ہم خدمت ہُوں۔ خدا ہی
کو سجدہ کر۔
۱۰ پھر اُس نے مجھ سے کہا کہ تُو اِس کتاب کی نبوّت کی باتوں
کو پوشیدہ نہ رکھ کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ ۱۱ جو بُرائی کرتا ہے وہ
بُرائی ہی کرتا چلا جائے۔ جو نجس ہے وہ نجس ہی ہوتا چلا جائے۔ جو
راستباز ہے وہ راستبازی ہی کرتا چلا جائے اور جو پاک ہے وہ
پاک ہی ہوتا چلا جائے۔
۱۲ دیکھ، میں جلد آنے والا ہُوں اور ہر ایک کو اُس کے عمل
کے مطابق دینے کے لیے میرے پاس اجر موجود ہے۔ ۱۳ الفا اور
اومیگا، اوّل و آخر، ابتدا اور اِنتہا میں ہُوں۔
۱۴ مبارک ہیں وہ جو اپنے جامے دھوتے ہیں تاکہ وہ
دروازوں سے شہر میں داخل ہونے اور شجرِ حیات تک رسائی کا حق
پائیں۔ ۱۵ لیکن جو لوگ کُتّے ہیں، جادُوگر، حرامکار، خُونی اور بُت
پرست ہیں اور جھُوٹ بولتے اور جھُوٹ کو پسند کرتے ہیں، وہ باہر رہ
جائیں گے۔
۱۶ میں یسُوع ہُوں۔ میں نے اپنا فرشتہ اِس لیے بھیجا ہے کہ
وہ کلیسیاؤں کے بارے میں اِن باتوں کی تمہارے آگے گواہی
دے۔ میں داؤد کی اصل اور نسل اور صبح کا نُورانی ستارہ ہُوں۔
۱۷ اور رُوح اور دُلہن کہتی ہے کہ، آ، اور وہ بھی جو سُنتا ہے
کہے کہ، آ!
جو پیاسا ہو وہ آئے اور آبِ حیات مفت حاصل کرلے۔
۱۸ میں اِس کتاب کی نبوّت کی باتیں سُننے والے ہر شخص
کے سامنے گواہی دیتا ہُوں کہ اگر کوئی اِن باتوں میں کوئی بات
بڑھائے گا تو خدا اِس کتاب میں لکھّی ہُوئی آفتیں اُس پر نازل
کرے گا۔ ۱۹ اور اگر کوئی نبوّت کی اِس کتاب کی باتوں میں سے
کوئی بات نکال دے گا تو خدا اُس کتاب میں مذکور شجرِ حیات اور شہرِ
مُقدّس میں سے اُس کا حِصّہ نکال دے گا۔
۲۰ اِن باتوں کی گواہی دینے والا فرماتا ہے کہ بے شک میں
جلد آنے والا ہُوں، آمین! اَے خداوند یسُوع، آ۔
۲۱ خداوند یسُوع کا فضل مُقدّسوں کے ساتھ رہے۔ آمین!